A0735

کار ثواب سوگواری و تعزیت داری امام
مظلوم مسمی بہ ماتم مصیبت ابی عبداللہ علیہ السلام

حسب ارشاد فیض بنیاد جناب مولانا مولوی جعفر حسن صاحب بدایونی

اعمال العاشور والاربعین

[illegible]

بحکم [illegible]
در مطبع [illegible]

اعمال العاشور والاربعین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العلمین والصلوٰۃ والسلام علی سید المرسلین محمد وعلی امیر المومنین وعلی اولادہ الطیبین الطاہرین اما بعد ثابت ہو کہ رونا اور رلانا مصیبت جناب امام حسین علیہ السلام میں ثواب عظیم ہے اور اعمال عاشورہ عمدہ اعمال ہیں کہ ان دنوں میں [illegible] جیسا کہ منقول ہے کہ حضرت موسیٰ نے مناجات میں سوال کیا خداوند کیا باعث ہے کہ فضیلت دی تو نے امت محمد کو سب امتوں پر خدا نے کہا اے موسیٰ امت محمد میں دس خصلتیں پائی جاویں گی وہ یہ ہیں [illegible] حج و جہاد اور خمس اور نماز جماعت اور تلاوت قرآن اور [illegible] اور [illegible] عاشورہ یعنی رونا اور رلانا خاتم المرسلین کے ماتم میں اور [illegible] مجلس عزا بپا کرنا اور جو شخص صرف کریگا محبت سے ان کی قسم کے کام میں [illegible] پس عوض ایک درہم کے دونگا ستر درہم اور عطا کرونگا منزل اسکا جنت میں اور محو کر دونگا سب گناہ اسکے۔ اے موسیٰ قسم ہے مجھ کو اپنی عزت و جلال کی کہ جس مرد مومن یا عورت مومنہ کی آنکھوں سے آنسو گرے

ہر شب کی ماتم میں فرزند رسول خدا کی ایام عاشورہ ہووے اور ایام میں

عطا کرے گا ثواب جو شہید کا ۔ الغرض جناب آخوند صاحب مجلسی رحمۃ اللہ علیہ

میں لکھتے ہیں کہ چون عبارات حدیث تشویش غلطیے دارد بود قابل فہم [illegible]

اگر اول السلام علیک یا ابا عبد اللہ تا آل بیتک علیہم السلام

بخواند و صد بار زیارت بکند و آنچہ از زیارت اعادہ کند در بار اول زیارت

کند تا بجمیع احتمالات عمل کرده باشد اگر زیارت ششم جناب امام حسین

علیہ السلام [illegible] زیارت تمام کند ہمراہ [illegible] پس [illegible] آخر جاتی [illegible]

[illegible]

[illegible] بیٹھے جاوین گے

اعمال شب و روز عاشورہ

جناب صادق [illegible] شب و روز عاشورہ زیارت

جناب امام [illegible] علیہ السلام [illegible] کے شہید

[illegible] اصحاب [illegible]

[illegible] عصمت [illegible] امام [illegible]

[illegible] روز عاشورہ ہو تیت جناب امام

حسین علیہ السلام [illegible] عبادت خدا کی کی

[illegible] معصومہ کے شہید ہوا اپنے خون میں [illegible]

[illegible]

[illegible] بہشت [illegible]

[illegible] ہوگی ۔ [illegible]

روز عاشورہ [illegible] برکت [illegible] برکت نہ دے گا [illegible]

جو جمع کیا اور مشہور ہوگا بائیں ابن زیاد پلید سے جناب صادق علیہ السلام روایت ہے
کہ جو یہ اعمال عاشورہ بجا لاوے تو بہتر ہو واسطے تیرے کہ تو بجا لاوے بسیار امور کو
بسیار مکرر کرے اوس ماہ میں مال بہت صرف کرے اور بدن علیحدہ بہشت میں [illegible] اور
اہل و عیال سے عبد اللہ بن صفوان کہتا ہے کہ جناب صادق علیہ السلام نے فرمایا مجھکو کہ روز عاشورہ
جو اس صورت سے زیارت و دعا بجا لاوے میں ضامن ہوں کہ زیارت اوسکی قبول اور حاجت
اوسکی بر آوردہ ہونگی کہ فرمایا ہے قسم خدا کی کہ جو اس دشمن یا شیعہ ہمارا نزدیک ہوگا
دوسرے قبول کرونگا زیارت اوسکی اور جو حاجت طلب کریگا روا کرونگا ہر چند کتنی حاجت ہو
اور شفاعت اوسکی قبول کرونگا سبکے واسطے چاہے مگر سوائے دشمن آل رسول کے پس ان اعمال عاشورہ
کو مرتب کیا دو باب اور مقدمہ اور خاتمہ پر **مقدمہ** بیان نماز و زیارت شب عاشورہ
باب اول بیان اعمال روز عاشورہ اوسمیں پانچ فصل ہیں **فصل اول** زیارت
جناب امیر قبل از زیارت عاشورہ شب کے بائیں بغیر پردہ جناب آخوند صاحب **فصل دوم** زیارت
مشہورہ روز عاشورہ بعد زیارت جناب امیر کی ہمراہ دعا و علقمہ **فصل سوم** بیان
نماز اور ساعت قدوم اور بنا دعا و لعن بروایت دوم منقول از جناب صادق علیہ السلام
فصل چہارم دعائے سلامتی سال بر ماشہ **فصل پنجم** زیارت آخر روز عاشورہ مشتمل
بہ تعزیت جیسا کہ صاحب عزا کو پرسا دیتے ہیں **باب دوم** زیارت اعمال مختصرہ جناب
سید الشہدا علیہ السلام روز عاشورہ بروایت دیگر از تحفۃ الزائر اسمیں تین فصل
ہیں **فصل اول** زیارت جناب سید الشہدا علیہ السلام مع دیگر ائمہ علیہم السلام
فصل دوم زیارت ناحیہ کہ فقرات مرثیہ جگر خراش **مقدمہ** ثواب نماز و
شب عاشورہ مصباح العابدین میں وارد ہے کہ جو شب عاشورہ کو سو رکعت نماز

بخشے حق تعالیٰ گناہ گزشتہ پچاس برس کے اور آئندہ پچاس برس کے بخشے گا
الحمد ہر رکعت میں بعد الحمد کے پچاس مرتبہ صمد قل ہو اللہ پڑھے الم ایضاً بروایت دوم
فرمایا کہ جو شب عاشورا بیدار رہے ایسا ہے کہ عبادت جمیع ملائکہ کی ہوگی اور ثواب
عمل خیر کے دو ہزار لکھے جائینگے اور جو کہ چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے ہر رکعت اول
اول میں بعد الحمد کے دس مرتبہ آیۃ الکرسی الم اللہ رکعت دوم میں بعد الحمد کے دس
مرتبہ قل ہو اللہ احد پڑھے اور رکعت سوم میں بعد الحمد کے دس مرتبہ قل
اعوذ برب الفلق اور چوتھی رکعت میں بعد الحمد کے دس مرتبہ قل اعوذ برب الناس
اور بعد سلام کے سو مرتبہ قل ہو اللہ احد پڑھے عطا کیا جائیگا واسطے اوسکے بہشت میں
ہزار ہزار گھر اور ہر گھر میں ہزار ہزار تخت اور اوپر ہر تخت کے ہزار ہزار فرش اور اوپر
ہر فرش کے ایک حور بہت حسین جیسی ہوگی اور ہر گھر میں ہزار ہزار خوان ہونگے اور ہر
ہر خوان کے ہزار ہزار کاسہ اور ہر کاسہ میں ہزار ہزار طرح کا کھانا
ہوگا اور ہمراہ ہر خوان کے سو ہزار کنیز اور ہر کنیز کے کندھے پر ایک
مندیل ہوگی - اور منقول ہے اگر شب عاشورا زیارت یا وارث پڑھے
فضیلت ہے - پس جب صبح ہو تو بے نیت کا روزہ رکھے کھانا پینا ترک
کرے ایسا فرمایا یعنی دو گھڑی دن رہے روز عاشورہ بعد عصر کے پانی یا خرما
یا خاک شفا سے افطار کرے کہ اسوقت لڑائی موقوف ہوئی اور فرمایا جو شخص
خانہ میں اوسکو ماتم کرے کہ مصیبت پر ماتم کرن مثل اپنی مصیبت عزیز کی اور اسطرح
کہے جیسے ماں باپ بچے کے ماتم رونی کہ مصیبت عظیم ترین مصیبت کے جب ...

سبب یہ ہے کہ عدد حروف ... کے ہے گویا ثواب ہزار ہزار حج اور
ہزار ہزار عمرہ اور ہزار ہزار جہاد کا کہ سب حضرت کی ساتھ کیا گیا ہو —
اور فرمایا کہ بہترین کام روز عاشورا یہ ہے کہ جب باہر جاوے اپنی گریبان کھولے اور
آستینیں کو کہنی تک ... مثل بطور مصیبت زدگان کے ننگے سر پا برہنہ
پھرا کرے اور با خضوع و خشوع و با چشم گریان۔ اسا اول روز سے تا
پیشین یہ اعمال بجا لاوے

باب اول بیان اعمال روز عاشورا

فصل اول بیان زیارت عاشورا مشغول ہو کے لیے یہ زیارت جناب
امیر المومنین علیہ السلام کی ہے کہ جناب صادق علیہ السلام وارد ہے
خواہ نزدیک قبر شریف حضرت امیر ہو خواہ قبر امام حسین علیہ السلام ہو
خواہ اور شہر میں ہو اور نیت کرے کہ زیارت جناب امیر المومنین علیہ السلام
کی پڑھتا ہوں روز عاشورا سنت قربۃ الی اللہ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَفْوَۃَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا اَمِیْنَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنِ اصْطَفَاہُ
اللّٰہُ وَاخْتَصَّہٗ وَاخْتَارَہٗ مِنْ بَرِیَّتِہٖ اَلسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا خَلِیْلَ اللّٰہِ مَا دَجَی اللَّیْلُ وَغَسَقَ
وَاَضَاءَ النَّهَارُ وَاَشْرَقَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ مَا

[illegible]

ورحمة الله وبركاته السلام على مولانا

امير المؤمنين علي بن ابي طالب صاحب

السوابق والمناقب والنجدة ومبيد الكتائب

الشديد البأس العظيم المراس المكين الاساس

ساقي المؤمنين بالكأس من حوض

الرسول المكين الامين السلام على صاحب

النهى والفضل والطوائل والمكرمات

والنوائل السلام على فارس المؤمنين

وليث الموحدين وقاتل المشركين

ووصي رسول رب العالمين ومن ايده

وبركاته السلام على من ابتلى الله بحبه

وتعاتبهم بحبه شكل وازلفه في الله ارتضى وجهاده

بكلماتهم بها نعتبر وصلى الله عليه

وعلى آله الطاهرين وعلى اولاده المنتجبين

وعلى الائمة الراشدين امروا بالمعروف

ونهوا عن المنكر وفرضوا علينا الصلوة

وامروا بايتاء الزكوة وعرفونا صيام شهر

رمضان وقراءة القرآن السلام عليك

يا امير المؤمنين السلام عليك يا يعسوب

الدين وقائد الغر المحجلين السلام

عليك يا باب الله السلام عليك يا عين الله

النَّاظِرَةِ وَيَدِهِ الْبَاسِطَةِ وَاُذُنِهِ
الْوَاعِيَةِ وَحِكْمَتِهِ الْبَالِغَةِ وَنِعْمَتِهِ
السَّابِغَةِ اَلسَّلَامُ عَلٰى قَسِيْمِ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ
اَلسَّلَامُ عَلٰى نِعْمَةِ اللّٰهِ عَلَى الْاَبْرَارِ وَنِقْمَتِهِ
عَلَى الْفُجَّارِ اَلسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُتَّقِيْنَ الْاَ
خْيَارِ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَخِىْ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَابْنِ
عَمِّهِ وَزَوْجِ ابْنَتِهِ وَالْمَخْلُوْقِ مِنْ طِيْنَتِهِ
اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَصْلِ الْقَدِيْمِ وَالْفَرْعِ الْكَرِيْمِ
اَلسَّلَامُ عَلٰى ثَمَرِ الْجَنِّىِّ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَبِى الْحَسَنِ
عَلِىٍّ اَلسَّلَامُ عَلٰى شَجَرَةِ طُوْبٰى وَسِدْرَةِ
الْمُنْتَهٰى اَلسَّلَامُ عَلٰى اٰدَمَ صَفْوَةِ اللّٰهِ

وَنُوحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ وَاِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللّٰهِ وَمُوسٰى
كَلِيمِ اللّٰهِ وَعِيسٰى رُوحِ اللّٰهِ وَمُحَمَّدٍ حَبِيبِ اللّٰهِ
وَمَنْ بَيْنَهُمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ
وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ
رَفِيقًا اَلسَّلَامُ عَلٰى نُورِ الْاَنْوَارِ وَسَلِيلِ
الْاَطْهَارِ وَعَنَاصِرِ الْاَخْيَارِ اَلسَّلَامُ عَلٰى
وَالِدِ الْاَئِمَّةِ الْاَبْرَارِ اَلسَّلَامُ عَلٰى حَبْلِ
اللّٰهِ الْمَتِينِ وَجَنْبِهِ الْمَكِينِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ
بَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَمِينِ اللّٰهِ فِي اَرْضِهِ
وَخَلِيفَتِهِ وَالْحَاكِمِ بِاَمْرِهِ وَالْقَيِّمِ بِدِينِهِ
وَالنَّاطِقِ بِحِكْمَتِهِ وَالْعَامِلِ بِكِتَابِهِ وَاَخِ

الرَّسُولِ وَزَوجِ البَتُولِ وَسَيفِ اللهِ
المَسلُولِ اَلسَّلامُ عَلیٰ صَاحِبِ الدَّلالاتِ
وَالاٰياتِ البَاهِرَاتِ وَالمُعجِزَاتِ القَاهِرَاتِ
وَالمُنجِي المُهلِكَاتِ الَّذِي ذَكَرَهُ اللهُ فِي مُحكَمِ
الاٰيَاتِ فَقَالَ تَعَالیٰ وَاِنَّهُ فِي اُمِّ الكِتَابِ
لَدَينَا لَعَلِيٌّ حَكِيمٌ اَلسَّلامُ عَلیٰ اِسمِ اللهِ
الرَّضِيِّ وَوَجهِهِ اللهِ المُضِيِّ وَجَنبِهِ العَلِيِّ
وَرَحمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلامُ عَلیٰ حُجَجِ اللهِ
وَاَوصِيَائِهِ وَخَاصَّةِ اللهِ وَاَصفِيَائِهِ
وَخَالِصَتِهِ وَاُمَنَائِهِ وَرَحمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ
قَصَدتُكَ يَا مَولايَ يَا اَمِينَ اللهِ وَحُجَّتَهُ

نَارُ اَعَادٍ فَاِنَّ خَلَفُكَ مُوَالِيًا لِاَوْلِيَائِكَ
مُعَادِيًا لِاَعْدَائِكَ مُتَقَرِّبًا اِلَى اللّٰهِ بِزِيَارَتِكَ
فَاشْفَعْ لِيْ عِنْدَ اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكَ فِيْ خَلَاصِ
رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ وَقَضَاءِ حَوَائِجِي الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ سَلَامُ اللّٰهِ وَسَلَامُ مَلٰئِكَتِهِ
الْمُقَرَّبِيْنَ وَالْمُسَلِّمِيْنَ لَكَ بِقُلُوْبِهِمْ يَا اَمِيْرَ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَالنَّاطِقِيْنَ بِفَضْلِكَ وَالشَّاهِدِيْنَ
عَلٰى اَنَّكَ صَادِقٌ اَمِيْنٌ صِدِّيْقٌ عَلَيْكَ
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَشْهَدُ اَنَّكَ طُهْرٌ
طَاهِرٌ مُطَهَّرٌ اَشْهَدُ لَكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ رَسُوْلِهِ
بِالْبَلَاغِ وَالْاَدَاءِ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ جَنْبُ

اللهِ وَبابُهُ وَاَنَّكَ حَبيبُ اللهِ وَوَجْهُهُ

الَّذي يُؤْتى مِنْهُ وَاَنَّكَ سَبيلُ اللهِ وَاَنَّكَ

عَبْدُ اللهِ وَاَخُو رَسُولِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ

آلِهِ اَتَيْتُكَ مُتَقَرِّباً اِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ بِزِيارَتِكَ

راغِباً اِلَيْكَ فِي الشَّفاعَةِ اَبْتَغي بِشَفاعَتِكَ

خَلاصَ رَقَبَتي مِنَ النّارِ مُتَعَوِّذاً بِكَ مِنَ

النّارِ هارِباً مِنَ الذُّنُوبِ الَّتِي ذُنُوبي

احْتَطَبْتُها عَلى ظَهْري فَزِعاً اِلَيْكَ رَجاءَ

رَحْمَةِ رَبّي اَتَيْتُكَ اَسْتَشْفِعُ بِكَ يا مَوْلايَ

وَاَتَقَرَّبُ بِكَ اِلَى اللهِ لِيَقْضِيَ بِكَ حَوائِجي

فَاشْفَعْ لي يا اَميرَ الْمُؤْمِنينَ اِلَى اللهِ فَاِنّي

عَبْدُ اللّٰهِ وَمَوْلَاكَ وَنَذِيرُكَ وَلَكَ عِنْدَ
اللّٰهِ الْمَقَامُ الْمَحْمُودُ وَالْجَاهُ الْعَظِيمُ وَالشَّأْنُ
الْكَبِيرُ وَالشَّفَاعَةُ الْمَقْبُولَةُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلٰى اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ
عَبْدِكَ الْمُرْتَضٰى وَاَمِينِكَ الْاَوْفٰى وَعُرْوَتِكَ
الْوُثْقٰى وَيَدِكَ الْعُلْيَا وَجَنْبِكَ الْاَعْلٰى
وَكَلِمَاتِكَ الْحُسْنٰى وَحُجَّتِكَ عَلَى الْوَرٰى وَ
صِدِّيقِكَ الْاَكْبَرِ وَسَيِّدِ الْاَوْصِيَاءِ
وَرُكْنِ الْاَوْلِيَاءِ وَعِمَادِ الْاَصْفِيَاءِ اَمِيرِ
الْمُؤْمِنِينَ وَيَعْسُوبِ الدِّينِ وَقُدْوَةِ
الصَّالِحِينَ وَاِمَامِ الْمُخْلِصِينَ وَالْمَعْصُومِ مِنَ

مِنَ الْخَلَلِ الْمُهَذَّبِ مِنَ الزَّلَلِ الْمُطَهَّرِ
مِنَ الْعَيْبِ الْمُنَزَّهِ مِنَ الرَّيْبِ أَخِي نَبِيِّكَ
وَوَصِيِّ رَسُولِكَ الْبَائِتِ عَلَى فِرَاشِهِ
وَالْمُوَاسِي لَهُ بِنَفْسِهِ وَكَاشِفِ الْكَرْبِ
عَنْ وَجْهِهِ الَّذِي جَعَلْتَهُ سَيْفاً لِنُبُوَّتِهِ
وَآيَةً لِرِسَالَتِهِ وَشَاهِداً عَلَى أُمَّتِهِ وَ
دَلَالَةً عَلَى حُجَّتِهِ وَحَامِلاً لِرَايَتِهِ
وَوِقَايَةً لِمُهْجَتِهِ وَهَادِياً لِأُمَّتِهِ وَيَداً
لِبَأْسِهِ وَتَاجاً لِرَأْسِهِ وَبَاباً لِسِرِّهِ
وَمِفْتَاحاً لِظَفَرِهِ حَتَّى هَزَمَ جُيُوشَ الشِّرْ
كِ بِإِذْنِكَ وَأَبَادَ عَسَاكِرَ الْكُفْرِ

بِاَمْرِكَ وَبَذَلَ نَفْسَهُ فِيْ مَرْضَاتِ رَسُوْلِهِ
وَجَعَلَهُمَا وُقُوْفًا عَلٰى طَاعَتِهِ فَصَلِّ اللّٰهُمَّ
عَلَيْهِ صَلٰوةً دَائِمَةً بَاقِيَةً پس بہ کہے
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ وَالشِّهَابِ
الثَّاقِبِ وَالنُّوْرِ الْعَاقِبِ يَا سَلِيْلَ الْاَطَائِبِ
يَا سِرَّ اللّٰهِ اِنَّ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اللّٰهِ تَعَالٰى ذُنُوْبًا
قَدْ اَثْقَلَتْ ظَهْرِيْ وَلَا يَأْتِيْ عَلَيْهَا اِلَّا
رِضَاهُ فَبِحَقِّ مَنِ ائْتَمَنَكَ عَلٰى سِرِّهِ وَ
اسْتَرْعَاكَ اَمْرَ خَلْقِهِ كُنْ لِيْ اِلَى اللّٰهِ شَفِيْعًا
وَمِنَ النَّارِ مُجِيْرًا وَعَلَى الدَّهْرِ ظَهِيْرًا فَاِنِّيْ
عَبْدُ اللّٰهِ وَوَلِيُّكَ وَزَائِرُكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ

پس بعد رکعت نماز زیارت بجا لاوے پھر دو رکعت کی نیت کرے دو رکعت
نماز زیارت پڑھتا ہوں سنت قربۃً الی اللہ بعد فراغ نماز کے
حاجت طلب کرے خدا سے **فصل دوم** زیارت عاشورہ
بزیارت علقمہ مع دعا و وداع بعد زیارت جناب امیر علیہ السلام
کے پڑھے اور نیت کرے زیارت جناب امام حسین علیہ السلام پڑھتا ہوں
روز عاشورہ از دور سنت قربۃً الی اللہ پس اشارہ کرے
جانب کربلا معلی اور کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا
عَبْدِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَابْنَ
سَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ فَاطِمَۃَ
الزَّہْرَآءِ سَیِّدَۃِ نِسَآءِ الْعٰلَمِیْنَ اَلسَّلَامُ

عليك يا ثار الله وابن ثاره والوتر الموتور

السلام عليك وعلى الارواح التي حلت

بفنائك عليكم مني جميعا سلام الله ابدا

ما بقيت وبقي الليل والنهار يا ابا عبد الله

لقد عظمت الرزية وجلت المصيبة بك علينا

وعلى جميع اهل الاسلام وجلت وعظمت

مصيبتك في السموات وعلى جميع اهل السموات

فلعن الله امة اسست اساس الظلم و

الجور عليكم اهل البيت ولعن الله امة دفعتكم

عن مقامكم وازالتكم عن مراتبكم التي رتبكم

الله فيها ولعن الله امة قتلتكم ولعن الله

اَلْمُمَهِّدِيْنَ لَهُمْ بِالتَّمْكِيْنِ مِنْ قِتَالِكُمْ وَبَرِئْتُ
اِلَى اللّٰهِ وَاِلَيْكُمْ مِنْهُمْ وَمِنْ اَشْيَاعِهِمْ وَاَتْبَاعِهِمْ
وَاَوْلِيَائِهِمْ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اِنِّيْ سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ
وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَلَعَنَ
اللّٰهُ اٰلَ زِيَادٍ وَّاٰلَ مَرْوَانَ وَلَعَنَ اللّٰهُ
بَنِيْ اُمَيَّةَ قَاطِبَةً وَلَعَنَ ابْنَ مَرْجَانَةَ
وَلَعَنَ اللّٰهُ عُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَلَعَنَ اللّٰهُ شِمْرًا وَلَعَنَ
اللّٰهُ اُمَّةً اَسْرَجَتْ وَاَلْجَمَتْ وَتَنَقَّبَتْ وَتَهَيَّاَتْ
لِقِتَالِكَ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ لَقَدْ عَظُمَ مُصَابِيْ
بِكَ فَاَسْئَلُ اللّٰهَ الَّذِيْ اَكْرَمَ مَقَامَكَ
وَاَكْرَمَنِيْ بِكَ اَنْ يَّرْزُقَنِيْ طَلَبَ ثَارِكَ مَعَ

إمام منصور من أهل بيت محمد صلى الله
عليه وآله اللهم اجعلني عندك وجيها
بالحسين عليه السلام في الدنيا والآخرة يا
أبا عبد الله إني أتقرب إلى الله وإلى رسوله و
إلى أمير المؤمنين وإلى فاطمة وإلى الحسن وإليك
بموالاتك وبالبراءة ممن قاتلك ونصب
لك الحرب وبالبراءة ممن أسس أساس الظلم و
الجور عليكم وأبرأ إلى الله وإلى رسوله ممن أسس
أساس ذلك وبنى عليه بنيانه وجرى في ظلمه
وجوره عليكم وعلى أشياعكم برئت إلى الله
وإليكم منهم وأتقرب إلى الله ثم إليكم بموالاتكم

وَمُوَالاتِ وَلِیِّکُمْ وَبِالْبَرَاءَةِ مِنْ اَعْدَائِکُمْ
وَالنَّاصِبِیْنَ لَکُمُ الْحَرْبَ وَبِالْبَرَاءَةِ مِنْ
اَشْیَاعِهِمْ وَاَتْبَاعِهِمْ وَاَوْلِیَائِهِمْ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ
اِنِّیْ سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَکُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَکُمْ
وَوَلِیٌّ لِمَنْ وَالاکُمْ وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاکُمْ
فَاَسْئَلُ اللّٰهَ الَّذِیْ اَکْرَمَنِیْ بِمَعْرِفَتِکُمْ وَمَعْرِفَةِ
اَوْلِیَائِکُمْ وَرَزَقَنِیَ الْبَرَاءَةَ مِنْ اَعْدَائِکُمْ
اَنْ یَجْعَلَنِیْ مَعَکُمْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَنْ
یُثَبِّتَ لِیْ عِنْدَکُمْ قَدَمَ صِدْقٍ
فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَسْئَلُهٗ
اَنْ یُبَلِّغَنِیَ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ

لَكُمْ عِنْدَ اللهِ وَاَنْ يَرْزُقَنِي طَلَبَ ثَارِيْ مَعَ

اِمَامٍ مَهْدِيٍّ ظَاهِرٍ نَاطِقٍ بِالْحَقِّ مِنْكُمْ وَاَسْئَلُ

اللهَ بِحَقِّكُمْ وَبِالشَّاْنِ الَّذِيْ لَكُمْ عِنْدَهٗ اَنْ

يُّعْطِيَنِيْ بِمُصَابِيْ بِكُمْ اَفْضَلَ مَا يُعْطِيْ مُصَابًا

بِمُصِيْبَتِهٖ يَا لَهَا مِنْ مُصِيْبَةٍ مَا اَعْظَمَهَا وَاَعْظَمَ

رَزِيَّتَهَا فِي الْاِسْلَامِ وَفِيْ جَمِيْعِ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا

مِمَّنْ تَنَالُهٗ مِنْكَ صَلَوَاتٌ وَرَحْمَةٌ وَ

مَغْفِرَةٌ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَحْيَايَ مَحْيَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

مُحَمَّدٍ وَمَمَاتِيْ مَمَاتَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اِنَّ

هٰذَا يَوْمٌ تَبَرَّكَتْ بِهٖ بَنُوْ اُمَيَّةَ وَابْنُ اٰكِلَةِ الْاَ

اَكْبَادِ اللَّعِيْنُ ابْنُ اللَّعِيْنِ عَلٰى لِسَانِكَ وَلِسَانِ
نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ فِيْ كُلِّ مَوْطِنٍ
وَمَوْقِفٍ وَقَفَ فِيْهِ نَبِيُّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ
وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَبَا سُفْيَانَ وَمُعَاوِيَةَ ابْنَ
اَبِيْ سُفْيَانَ وَيَزِيْدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ عَلَيْهِمْ
مِنْكَ اللَّعْنَةُ اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ وَهٰذَا يَوْمٌ
فَرِحَتْ بِهٖ اٰلُ زِيَادٍ وَاٰلُ مَرْوَانَ عَلَيْهِمُ
اللَّعْنَةُ بِقَتْلِهِمُ الْحُسَيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ
اَللّٰهُمَّ فَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ اللَّعْنَ مِنْكَ وَالْعَذَابَ
الْاَلِيْمَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذَا
الْيَوْمِ وَفِيْ مَوْقِفِيْ هٰذَا وَاَيَّامِ حَيَاتِيْ بِالْبَرَاءَةِ

مِنْهُمْ وَ اللَّعْنَةِ عَلَيْهِمْ وَ بِالْمُوَالَاتِ لِنَبِيِّكَ

وَ آلِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ بعد اسکے سو مرتبہ

اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ

وَ آخِرَ تَابِعٍ لَّهُ عَلٰى ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْعِصَابَةَ

الَّتِيْ جَاهَدَتِ الْحُسَيْنَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ

شَايَعَتْ وَ بَايَعَتْ وَ تَابَعَتْ عَلٰى قَتْلِهِ اَللّٰهُمَّ

الْعَنْهُمْ جَمِيْعًا بعد اسکے سو مرتبہ کہے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَ عَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِيْ حَلَّتْ

بِفِنَائِكَ وَ اَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ عَلَيْكَ مِنِّيْ سَلَامُ

اللّٰهِ اَبَدًا مَا بَقِيْتُ وَ بَقِيَ اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ وَ لَا

جَعَلَهُ اللّٰهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنِّيْ لِزِيَارَتِكَ اَلسَّلَامُ

عَلَى الْحُسَيْنِ وَعَلَى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَعَلَى
أَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَعَلَى أَصْحَابِ الْحُسَيْنِ
پھر کہے اَللّٰهُمَّ خُصَّ اَنْتَ اَوَّلَ ظَالِمٍ
بِاللَّعْنِ مِنِّي وَابْدَأْ بِهِ اَوَّلًا ثُمَّ الثَّانِيَ
ثُمَّ الثَّالِثَ ثُمَّ الرَّابِعَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ
يَزِيدَ ابْنَ مُعَاوِيَةَ خَامِسًا وَالْعَنْ
عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ زِيَادٍ وَابْنَ مَرْجَانَةَ وَعُمَرَ
بْنَ سَعْدٍ وَشِمْرًا وَآلَ اَبِي سُفْيَانَ وَآلَ
زِيَادٍ وَآلَ مَرْوَانَ اِلَى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
پھر سجدہ میں جاوے اور کہے اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ
حَمْدَ الشَّاكِرِينَ لَكَ عَلَى مُصَابِهِمْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

عَلیٰ عَظِیمِ رَزِیَّتِی اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِی شَفَاعَۃَ
الْحُسَیْنِ عَلَیْہِ السَّلَامُ یَوْمَ الْوُرُودِ وَثَبِّتْ
لِی قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَکَ مَعَ الْحُسَیْنِ
وَاَوْلَادِ الْحُسَیْنِ وَاَصْحٰبِ الْحُسَیْنِ
الَّذِیْ بَذَلُوْا مُھَجَھُمْ دُوْنَ الْحُسَیْنِ عَلَیْہِ
السَّلَامُ بعد ازاں وقت نماز عاشورہ پڑھے پھر یہ دعا
وداع پڑھے کہ صفوان جمال نے جناب صادق علیہ السلام سے
روایت کی ہے یا اَللّٰہُ یا اَللّٰہُ یا اَللّٰہُ یَا مُجِیْبَ دَعْوَۃِ
الْمُضْطَرِّیْنَ یَا کَاشِفَ کُرَبِ الْمَکْرُوْبِیْنَ یَا
غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ وَیَا صَرِیْخَ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ
وَیَا مَنْ ھُوَ اَقْرَبُ اِلَیَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ یَا

مَنْ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ وَيَا مَنْ هُوَ
بِالْمَنْظَرِ الْأَعْلَىٰ وَبِالْأُفُقِ الْمُبِينِ وَيَا مَنْ
هُوَ الرَّحْمَانُ الرَّحِيمُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَىٰ
وَيَا مَنْ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي
الصُّدُورُ وَيَا مَنْ لَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ خَافِيَةٌ وَ
يَا مَنْ لَا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْأَصْوَاتُ وَيَا
مَنْ لَا يُغَلِّطُهُ الْحَاجَاتُ وَيَا مَنْ لَا
يُبْرِمُهُ إِلْحَاحُ الْمُلِحِّينَ يَا مُدْرِكَ كُلِّ فَوْتٍ
وَيَا جَامِعَ كُلِّ شَمْلٍ وَيَا بَارِئَ النُّفُوسِ بَعْدَ
الْمَوْتِ يَا مَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ فِي شَأْنٍ يَا قَاضِيَ
الْحَاجَاتِ يَا مُنَفِّسَ الْكُرُبَاتِ يَا مُعْطِيَ

السؤلات یا ولی الرغبات یا کافی المهمات
یا من یکفی من کل شیء ولا یکفی منه
شیء فی السموات والارض اسئلک بحق
محمد وعلی وبحق فاطمة بنت نبیک وبحق الحسن
والحسین فانی بهم اتوجه الیک فی مقامی
هذا وبهم اتوسل وبهم اتشفع الیک
وبحقهم اسئلک واقسم واعزم علیک
وبالشان الذی لهم عندک وبالقدر
الذی لهم عندک وبالذی فضلتهم
علی العلمین وباسمک الذی جعلته عندهم
وبه خصصتهم دون العالمین وبه ابنتهم

فَاَبَنْتَ فَضْلَهُمْ مِنْ فَضْلِ الْعٰلَمِيْنَ حَتّٰى فَاقَ
فَضْلُهُمْ فَضْلَ الْعٰلَمِيْنَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَكْشِفَ عَنِّيْ غَمِّيْ وَهَمِّيْ
وَكَرْبِيْ وَتَكْفِيَنِي الْمُهِمَّ مِنْ اُمُوْرِيْ وَتَقْضِيَ
عَنِّيْ دَيْنِيْ وَتُجِيْرَنِيْ مِنَ الْفَقْرِ وَتُجِيْرَنِيْ مِنَ الْفَاقَةِ وَتُغْنِيَنِيْ
عَنِ الْمَسْئَلَةِ اِلَى الْمَخْلُوْقِيْنَ وَتَكْفِيَنِيْ هَمَّ
مَنْ اَخَافُ هَمَّهٗ وَعُسْرَ مَنْ اَخَافُ عُسْرَهٗ
وَحُزُوْنَةَ مَنْ اَخَافُ حُزُوْنَتَهٗ وَشَرَّ مَنْ
اَخَافُ شَرَّهٗ وَمَكْرَ مَنْ اَخَافُ مَكْرَهٗ وَ
بَغْيَ مَنْ اَخَافُ بَغْيَهٗ وَجَوْرَ مَنْ اَخَافُ
جَوْرَهٗ وَسُلْطَانَ مَنْ اَخَافُ سُلْطَانَهٗ

وَكَيْدَ مَنْ اَخَافُ كَيْدَهُ وَمَقْدِرَةَ
مَنْ اَخَافُ بَلَاءَ مَقْدِرَتِهٖ عَلَيَّ وَتَرُدَّ
عَنِّيْ كَيْدَ الْكَيَدَةِ وَمَكْرَ الْمَكَرَةِ اَللّٰهُمَّ
مَنْ اَرَادَنِيْ فَاَرِدْهُ وَمَنْ كَادَنِيْ فَكِدْهُ
وَاصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهٗ وَمَكْرَهٗ وَبَاْسَهٗ وَ
اَمَانِيَّهٗ وَامْنَعْهُ عَنِّيْ كَيْفَ شِئْتَ وَاَنّٰى
شِئْتَ اَللّٰهُمَّ اشْغَلْهُ عَنِّيْ بِفَقْرٍ لَّا تَجْبُرُهٗ
وَبِبَلَاءٍ لَّا تَسْتُرُهٗ وَبِفَاقَةٍ لَّا تَسُدُّهَا
وَبِسُقْمٍ لَّا تُعَافِيْهِ وَذُلٍّ لَّا تُعِزُّهٗ وَبِمَسْكَنَةٍ
لَّا تَجْبُرُهَا اَللّٰهُمَّ اضْرِبْ بِالذُّلِّ نَصْبَ
عَيْنَيْهِ وَاَدْخِلْ عَلَيْهِ الْفَقْرَ فِيْ مَنْزِلِهٖ وَ

وَالْعِلَّةَ وَالسُّقْمَ فِي بَدَنِهِ حَتَّى تَشْغَلَهُ عَنِّي
بِشُغْلٍ شَاغِلٍ لَا فَرَاغَ لَهُ وَانْسِهِ ذِكْرِي
كَمَا انْسَيْتَهُ ذِكْرَكَ وَخُذْ عَنِّي بِسَمْعِهِ وَبَصَرِهِ
وَلِسَانِهِ وَيَدِهِ وَرِجْلِهِ وَقَلْبِهِ وَجَمِيعِ
جَوَارِحِهِ وَادْخِلْ عَلَيْهِ فِي جَمِيعِ ذٰلِكَ السُّقْمَ
وَلَا تَشْفِهِ حَتَّى تَجْعَلَ ذٰلِكَ لَهُ شُغْلًا
شَاغِلًا بِهِ عَنِّي وَعَنْ ذِكْرِي وَاكْفِنِي يَا كَافِيَ
مَا لَا كَافِيَ سِوَاكَ فَإِنَّكَ الْكَافِي لَا كَافِيَ
سِوَاكَ وَمُفَرِّجٌ لَا مُفَرِّجَ سِوَاكَ وَمُغِيثٌ
لَا مُغِيثَ سِوَاكَ وَجَارٌ لَا جَارَ سِوَاكَ
خَابَ مَنْ كَانَ جَارُهُ سِوَاكَ وَمُغِيثُهُ سِوَاكَ

وَمَفْزَعَهُ اِلٰى سِوَاكَ وَمَهْرَبَهُ وَمَلْجَأَهُ اِلٰى
غَيْرِكَ وَمَنْجَاهُ مِنْ مَخْلُوقٍ غَيْرِكَ فَاَنْتَ
ثِقَتِي وَرَجَائِي وَمَفْزَعِي وَمَهْرَبِي وَمَلْجَائِي
وَمَنْجَايَ فَبِكَ اَسْتَفْتِحُ وَبِكَ اَسْتَنْجِحُ وَ
بِمُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ وَاَتَوَسَّلُ
وَاَتَشَفَّعُ فَاَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ
فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ وَاِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى
وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ فَاَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ
وَاٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَاَنْ تَكْشِفَ عَنِّي غَمِّي وَهَمِّي وَكَرْبِي
فِي مَقَامِي هٰذَا كَمَا كَشَفْتَ عَنْ نَبِيِّكَ هَمَّهُ

وَغَمَّهُ وَكَرْبَهُ وَكَفَيْتَهُ هَوْلَ عَدُوِّهِ فَاكْشِفْ
عَنِّي كَمَا كَشَفْتَ عَنْهُ وَفَرِّجْ عَنِّي كَمَا فَرَّجْتَ عَنْهُ
وَاكْفِنِي كَمَا كَفَيْتَهُ وَاصْرِفْ عَنِّي هَوْلَ مَا
أَخَافُ هَوْلَهُ وَمَؤُنَةَ مَا أَخَافُ مَؤُنَتَهُ وَهَمَّ
مَا أَخَافُ هَمَّهُ بِلَا مَؤُنَةٍ عَلَى نَفْسِي مِنْ ذٰلِكَ
وَاصْرِفْنِي بِقَضَاءِ حَوَائِجِي وَكِفَايَةِ مَا أَهَمَّنِي هَمُّهُ
مِنْ أَمْرِ آخِرَتِي وَدُنْيَايَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَ
يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ عَلَيْكُمَا مِنِّي سَلَامُ اللّٰهِ أَبَدًا
مَا بَقِيتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللّٰهُ
آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِكُمَا وَلَا فَرَّقَ اللّٰهُ بَيْنِي
وَبَيْنَكُمَا اللّٰهُمَّ أَحْيِنِي حَيٰوةَ مُحَمَّدٍ وَذُرِّيَّتِهِ

وَاَمِتْنِي مَمَاتَهُمْ وَتَوَفَّنِي عَلٰى مِلَّتِهِمْ وَاحْشُرْنِي

فِي زُمْرَتِهِمْ وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ طَرْفَةَ

عَيْنٍ اَبَداً فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ

وَيَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَتَيْتُكُمَا زَائِراً وَمُتَوَسِّلاً

اِلَى اللّٰهِ رَبِّي وَرَبِّكُمَا وَمُتَوَجِّهاً اِلَيْهِ بِكُمَا وَ

مُسْتَشْفِعاً اِلَى اللّٰهِ بِكُمَا فِي حَاجَتِي هٰذِهِ

فَاشْفَعَا لِي فَاِنَّ لَكُمَا عِنْدَ اللّٰهِ الْمَقَامَ

الْمَحْمُودَ وَالْجَاهَ الْوَجِيهَ وَالْمَنْزِلَ الرَّفِيعَ

وَالْوَسِيلَةَ اِنِّي اَنْقَلِبُ عَنْكُمَا مُنْتَظِراً

لِتَنَجُّزِ الْحَاجَةِ وَقَضَائِهَا وَنَجَاحِهَا مِنَ اللّٰهِ

بِشَفَاعَتِكُمَا لِي اِلَى اللّٰهِ فِي ذٰلِكَ فَلَا اَخِيبُ

وَلَا يَكُونَ مُنْقَلَبِي مُنْقَلَباً خَائِباً خَاسِراً بَلْ

يَكُونَ مُنْقَلَبِي مُنْقَلَباً رَاجِحاً مُفْلِحاً مُنْجِحاً

مُسْتَجَاباً لِي بِقَضَاءِ جَمِيعِ حَوَائِجِي وَتَشَفَّعَا لِي

إِلَى اللّٰهِ اَنْقَلِبُ عَلَىٰ مَا شَاءَ اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ

وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ مُفَوِّضاً أَمْرِي إِلَى اللّٰهِ

مُلْجِئاً ظَهْرِي إِلَى اللّٰهِ وَمُتَوَكِّلاً عَلَى اللّٰهِ وَ

أَقُولُ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَكَفَىٰ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا

لَيْسَ لِي وَرَاءَ اللّٰهِ وَوَرَاءَكُمْ يَا سَادَتِي

مُنْتَهَىٰ مَا شَاءَ رَبِّي كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ أَسْتَوْدِعُكُمَا

اللّٰهَ وَلَا جَعَلَهُ اللّٰهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنِّي إِلَيْكُمَا

انصرفت یا سیدی یا امیر المؤمنین یا مولای
وانت یا ابا عبد الله یا سیدی وسلامی
علیکما متصل ما اتصل اللیل والنهار واصل
ذلک الیکما غیر محجوب عنکما سلامی ان شاء
الله واسأله بحقکما ان یشاء ذلک
ویفعل فانه حمید مجید انقلبت یا سیدی
عنکما تائبا حامدا لله شاکرا راجیا للاجابة
غیر آئس ولا قانط آئبا عائدا راجعا الی
زیارتکما غیر راغب عنکما ولا من زیارتکما
بل راجع عائد ان شاء الله ولا حول ولا
قوة الا بالله یا سادتی رغبت الیکما الی

زِیَارَتِکُمَا بَعْدَ اَنْ زَهِدَ فِیکُمَا وَفِی زِیَارَتِکُمَا

اَهْلُ الدُّنْیَا فَلَا خَیَّبَنِیَ اللّٰهُ مِمَّا رَجَوْتُ

وَمَا اَمَّلْتُ فِی زِیَارَتِکُمَا اِنَّهُ قَرِیبٌ مُجِیبٌ ۵

فصل سوم

اعمال عاشورہ و بیان نماز عاشورہ و بیان زیارت

روز عاشورہ فرمایا روایت ہے علیہ السلام سے جناب صادق سے

بہترین کار روز یہ ہے کہ جامہ پاک پہنے اور سینہ کھولے اور آستین

کہنی تک چڑھاوے بیرون مسجد دو کسی صحرا یا بام خانہ پر جا کے

چار رکعت نماز پڑھے بخشوع و خضوع و رکوع نیکو و دو سلام

سے رکعت اول میں بعد الحمد کے قل یا ایہا الکافرون اور

دوسری میں بعد الحمد کے قل ہو اللہ اور دو رکعتین بعد الحمد کے

جو سورہ یاد ہو پڑھے اور رخ طرف روضۂ مقدسہ کر کے یاد کرے

شہادت امام مظلوم کی ہوا اور اصحاب انکے کی بعد اسکے جائے
نماز سے چند قدم آگے بڑھے اور کہے اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ
رَاجِعُوْنَ رِضًا بِقَضَآئِهٖ وَتَسْلِیْمًا لِاَمْرِهٖ
پھر اپنی جگہ پر پچھلے پاؤں پھر آوے پھر آگے بڑھے اور یہی کہے
پس اسی طرح سات مرتبہ محزون و گریان اس عمل کو بجا لاوے
تو بعد پھر اپنی جگہ پر آ کے یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ عَذِّبِ
الْکَفَرَةَ الْفَجَرَةَ الَّذِیْنَ شَاقُّوْا رَسُوْلَكَ
وَحَارَبُوْا اَوْلِیَآئَكَ وَعَبَدُوْا غَیْرَكَ وَاسْتَحَلُّوْا
مَحَارِمَكَ وَالْعَنِ الْقَادَةَ وَالْاَتْبَاعَ وَمَنْ
کَانَ مِنْهُمْ فَخَبَّ وَاَوْضَعَ مَعَهُمْ اَوْ رَضِیَ
بِفِعْلِهِمْ لَعْنًا کَثِیْرًا اَللّٰهُمَّ وَعَجِّلْ فَرَجَ اٰلِ مُحَمَّدٍ

وَاجْعَلْ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَاسْتَنْقِذْ
هُمْ مِنْ اَيْدِي الْمُنَافِقِيْنَ وَالْمُضِلِّيْنَ
وَالْكَفَرَةِ الْجَاحِدِيْنَ وَافْتَحْ لَهُمْ فَتْحًا
يَسِيْرًا وَاتِحْ لَهُمْ رَوْحًا وَفَرَجًا قَرِيْبًا وَ
اجْعَلْ لَهُمْ مِنْ لَدُنْكَ عَلٰى عَدُوِّكَ وَ
عَدُوِّهِمْ سُلْطَانًا نَصِيْرًا ۝ پھر ہاتھ اٹھا کر طرف
آسمان کی اور لعن کا قصد کر دشمنان آل محمد پر اور یہ دعا
پڑھ اَللّٰهُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِنَ الْاُمَّةِ نَاصَبَتِ
الْمُسْتَحْفِظِيْنَ مِنَ الْاَئِمَّةِ وَكَفَرَتْ
بِالْكَلِمَةِ وَعَكَفَتْ عَلَى الْقَادَةِ الظَّلَمَةِ وَ
هَجَرَتِ الْكِتَابَ وَالسُّنَّةَ وَعَدَلَتْ عَنِ

الْجِبْتَيْنِ الَّذِيْنَ اَمَرْتَ بِطَاعَتِهِمَا وَالتَّمَسُّكِ

بِهِمَا فَاَمَاتَتِ الْحَقَّ وَحَادَتْ عَنِ الْقَصْدِ

وَمَالَأَتِ الْاَحْزَابَ وَحَرَّفَتِ الْكِتَابَ وَ

كَفَرَتْ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهَا وَتَمَسَّكَتْ بِالْبَاطِلِ

لَمَّا اعْتَرَضَهَا وَضَيَّعَتْ حَقَّكَ وَاَضَلَّتْ خَلْقَكَ وَقَتَلَتْ اَبْنَاءَ

نَبِيِّكَ وَخِيَرَةَ عِبَادِكَ وَحَمَلَةَ عِلْمِكَ وَ

وَرَثَةَ حِكْمَتِكَ وَوَحْيِكَ اَللّٰهُمَّ فَزَلْزِلْ

اَقْدَامَ اَعْدَآئِكَ وَاَعْدَآءِ رَسُوْلِكَ وَ

اَهْلِ بَيْتِ رَسُوْلِكَ اَللّٰهُمَّ وَاَخْرِبْ دِيَارَهُمْ

وَافْلُلْ سِلَاحَهُمْ وَخَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ

وَفُتَّ فِيْ اَعْضَادِهِمْ وَاَوْهِنْ كَيْدَهُمْ وَاضْرِبْ

قمهم بسيفك القاطع وارمهم بحجرك الدامغ

وطمهم بالبلاء طما وقمهم بالعذاب قما

وعذبهم عذابا نكرا وخذهم بالسنين

والمثلات التي اهلكت بها اعداءك

انك ذو نقمة من المجرمين اللهم ان سنتك

ضائعة واحكامك معطلة وعترت

نبيك في الارض هائمة اللهم فاعن الحق

واهله واقمع الباطل واهله ومن علينا

بالنجاة واهدنا الى الايمان وعجل فرجنا

وانظمه بفرج اوليائك واجعلهم لنا

ودا واجعلنا لهم وفدا اللهم واهلك من

جَعَلَ یَوْمَ قَتْلِ ابْنِ نَبِیِّکَ وَخِیَرَتِکَ عِیْداً
وَاسْتَهَلَّ بِهٖ فَرَحاً وَمَرَحاً وَخُذْ اٰخِرَهُمْ کَمَا
اَخَذْتَ اَوَّلَهُمْ وَضَاعِفِ اللّٰهُمَّ الْعَذَابَ
وَالتَّنْکِیْلَ عَلٰی ظَالِمِیْ اَهْلِ بَیْتِ نَبِیِّکَ
وَاَهْلِکْ اَشْیَاعَهُمْ وَقَادَتَهُمْ وَاَبِرْ حُمَاتَهُمْ
وَجَمَاعَتَهُمْ اَللّٰهُمَّ وَضَاعِفْ صَلَوَاتِکَ وَ
رَحْمَتَکَ وَبَرَکَاتِکَ عَلٰی عِتْرَةِ نَبِیِّکَ الْعِتْرَةِ
الضَّآئِعَةِ الْخَآئِفَةِ الْمُسْتَذَلَّةِ بَقِیَّةٍ مِّنَ
الشَّجَرَةِ الطَّیِّبَةِ الزَّاکِیَةِ الْمُبَارَکَةِ وَاَعْلِ
کَلِمَتَهُمْ وَاَفْلِجْ حُجَّتَهُمْ وَاکْشِفِ الْبَلَآءَ وَاللَّاْوَآءَ
وَحَنَادِسَ الْاَبَاطِیْلِ وَالْعَمٰی عَنْهُمْ وَثَبِّتْ

قُلُوبَ شِيعَتِهِمْ وَحِزْبِكَ عَلَى طَاعَتِكَ وَوِ
لَايَتِهِمْ وَنُصْرَتِهِمْ وَمُوَالَاتِهِمْ وَأَعِنْهُمْ
وَامْنَحْهُمُ الصَّبْرَ عَلَى الْأَذَى فِيكَ وَاجْعَلْ
لَهُمْ أَيَّامًا مَشْهُودَةً وَأَوْقَاتًا مَحْمُودَةً
مَسْعُودَةً تُوشِكُ فِيهَا فَرَجَهُمْ وَتُوجِبُ
فِيهَا تَمْكِينَهُمْ وَنَصْرَهُمْ كَمَا ضَمِنْتَ لِأَوْلِيَائِكَ
فِي كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ فَإِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ
وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ
الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ
الَّذِي ارْتَضَى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ بَعْدِ

خوفهم وأمرتنا يعبدونني لا يشركون بي
شيئاً اللّٰهم فاكشف عنهم يا من لا يملك
كشف الضر الا هو يا واحد يا احد يا حي
يا قيوم وانا يا الٰهي عبدك الخائف منك
والراجع اليك السائل لك المقبل عليك
اللاجئ الى فنائك العالم بانه لا ملجأ
منك الا اليك اللّٰهم فتقبل دعائي و
اسمع يا الٰهي علانيتي ونجواي واجعلني
ممن رضيت عمله وقبلت نسكه ونجيته
برحمتك انك انت العزيز الكريم اللّٰهم وصل
اولاً وآخراً على محمد وآل محمد وبارك

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ ارْحَمْ مُحَمَّداً وَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ
بِاَکْمَلِ وَ اَفْضَلِ مَا صَلَّیْتَ وَ بَارَکْتَ وَ تَرَحَّمْتَ
عَلٰی اَنْبِیَآئِکَ وَ رُسُلِکَ وَ مَلٰٓئِکَتِکَ وَ حَمَلَۃِ
عَرْشِکَ بِلَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰھُمَّ وَ لَا تُفَرِّقْ
بَیْنِیْ وَ بَیْنَ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَوٰتُکَ عَلَیْہِ
وَ عَلَیْھِمْ وَ اجْعَلْنِیْ یَا مَوْلَایَ مِنْ شِیْعَۃِ
مُحَمَّدٍ وَّ عَلِیٍّ وَّ فَاطِمَۃَ وَ الْحَسَنِ وَ الْحُسَیْنِ وَ
ذُرِّیَّتِھِمُ الطَّاھِرَۃِ الْمُنْتَجَبَۃِ وَ ھَبْ لِیَ
التَّمَسُّکَ بِحَبْلِھِمْ وَ الرِّضَا بِسَبِیْلِھِمْ وَ الْاَخْذَ
بِطَرِیْقَتِھِمْ اِنَّکَ جَوَادٌ کَرِیْمٌ پھر سجدہ
کر اپنے رخسار زمین پر رکھے اور سو بار یَا رَبِّ مُحَمَّدٍ

ما يشاء و يفعل ما يريد انت جعلت فلك

الحمد محمودا مشكورا فعجل يا مولاي

فرجهم و فرجنا فانك ضمنت اعزازهم بعد

الذلة و تكثيرهم بعد القلة و اظهارهم بعد

الخمول يا اصدق الصادقين و يا ارحم

الراحمين فاسئلك يا الهي و سيدي

متضرعا اليك بجودك و كرمك بسط املي

و التجاوز عني و قبول قليل عملي و كثيره و

الزيادة في ايامي و تبليغي ذلك المشهد و ان تجعلني

ممن يدعى فيجيب الى طاعتهم و موالاتهم

و نصرهم و تريني ذلك قريبا سريعا في عافية

اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پس سر طرف آسمان

کرے اور کہے اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ

الَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ اَیَّامَكَ فَاَعِذْنِیْ یَا اِلٰھِیْ

بِرَحْمَتِكَ مِنْ ذٰلِكَ یہ اعمال شہودہ تمام ہوے اب

مزید حسنات مطلوب ہوں تو اعمال باب دوم بھی بجا لاوے

یہ رفع مصیبت و نزول استراحت اور اعمال باب دوم میں جو

آگے بیان ہوگا از زیارت جابر و معصوم اور زیارت ناحیہ

زیارت شہدا و دو دوں شہدا کربلا ہے بمقتضاے بیت یا

کہ زیارت شہدا بھی بجا لاوے کہ انہوں نے جان شیرین اپنی امام مظلوم

پر خدا کی سب سے اول ہیں میں مقتضا و مستلزم بھی یاد نہیں یاد کریں

الغرض ہر کہ بجا لانا اعمال باب دوم ممکن نہو اچھا مکان آ یاد کرے

تمام ہونے پر معانقہ قبر کرو آخر تک نذر یہ زیارت ہمیشہ پڑھے

فصل پنجم باب اول در زیارت متضمن تقریب یعنی جب

دنیا جناب سید مختار و حیدر کرار و سیدہ فاطمہ زہرا و حسن مجتبیٰ صلوات

اللہ علیہم کو آخر نذر ماتحت پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا

وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا

وَارِثَ نُوْحٍ نَبِیِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ

اِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ

مُوْسٰی کَلِیْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ

عِیْسٰی رُوْحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ

مُحَمَّدٍ حَبِیْبِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ

عَلِیٍّ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ

اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ الشَّهِيدِ سِبْطِ رَسُولِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ الْبَشِيرِ النَّذِيرِ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعٰلَمِينَ ۞ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللهِ وَابْنَ خِيَرَتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللهِ وَابْنَ ثَارِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوِتْرُ الْمَوْتُورُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاِمَامُ الْهَادِي الزَّكِيُّ وَعَلٰى اَرْوَاحٍ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ وَاَقَامَتْ فِي جِوَارِكَ وَوَفَدَتْ مَعَ زُوَّارِكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنِّي مَا بَقِيتُ

وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ فَلَقَدْ عَظُمَتْ بِكَ
الرَّزِيَّةُ وَجَلَّ الْمُصَابُ فِي الْمُؤْمِنِينَ وَفِي
الْمُسْلِمِينَ وَفِي أَهْلِ السَّمٰوَاتِ أَجْمَعِينَ وَفِي
سُكَّانِ الْأَرَضِينَ فَإِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ
وَصَلَوَاتُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ وَتَحِيَّاتُهُ عَلَيْكَ
وَعَلَى آبَائِكَ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ الْمُنْتَجَبِينَ
وَعَلَى ذُرِّيَّاتِهِمُ الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّينَ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى رُوحِكَ
وَعَلَى أَرْوَاحِهِمْ وَعَلَى تُرْبَتِكَ وَعَلَى تُرْبَتِهِمْ
اَللّٰهُمَّ لَقِّهِمْ رَحْمَةً وَرِضْوَانًا وَرَوْحًا وَرَيْحَانًا
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ

يَا ابْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَيَا ابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ
وَيَا ابْنَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا شَهِيدُ يَا ابْنَ الشَّهِيدِ يَا اَخَا
الشَّهِيدِ يَا اَبَا الشُّهَدَاءِ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْهُ عَنِّي
فِي هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِي هٰذَا الْيَوْمِ وَفِي هٰذَا
الْوَقْتِ وَفِي كُلِّ وَقْتٍ تَحِيَّةً كَثِيرَةً وَسَلَامًا
سَلَامُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ يَا
ابْنَ سَيِّدِ الْعَالَمِينَ وَعَلَى الْمُسْتَشْهَدِينَ مَعَكَ
سَلَامًا مُتَّصِلًا مَا اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ
اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ الشَّهِيدِ السَّلَامُ
اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ الشَّهِيدِ اَلسَّلَامُ

عَلَى الْعَبَّاسِ ابْنِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ
عَلَى الشُّهَدَآءِ مِنْ وُلْدِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ
عَلَى الشُّهَدَآءِ مِنْ وُلْدِ الْحَسَنِ اَلسَّلَامُ عَلَى
الشُّهَدَآءِ مِنْ وُلْدِ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَى
الشُّهَدَآءِ مِنْ وُلْدِ جَعْفَرٍ وَعَقِيْلٍ اَلسَّلَامُ
عَلٰى كُلِّ مُسْتَشْهَدٍ مَعَهُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَلِّغْهُمْ
عَنِّيْ تَحِيَّةً كَثِيْرَةً وَسَلَامًا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَآءَ فِيْ
وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ
الْمُؤْمِنِيْنَ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَآءَ فِيْ وَلَدِكَ

الْحُسَیْنِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا مُحَمَّدِنِ الْحَسَن
اَحْسَنَ اللّٰهُ لَکَ الْعَزَاءَ فِیْ اَخِیْکَ الْحُسَیْنِ
یَا مَوْلَایَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَنَا ضَیْفُ اللّٰهِ
وَضَیْفُکَ وَجَارُ اللّٰهِ وَجَارُکَ وَلِکُلِّ ضَیْفٍ
وَجَارٍ قِرًی وَقِرَایَ فِیْ هٰذَا الْوَقْتِ اَنْ
تَسْئَلَ اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی اَنْ یَّرْزُقَنِیْ
فَکَاکَ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ اِنَّهٗ سَمِیْعُ
الدُّعَاءِ قَرِیْبٌ مُّجِیْبٌ ۵ باب دوم بیان زیارت
واعمال مختصرہ روز عاشورہ وابستہ دیگر از تحفۃ الزائر
اسمیں دو فصلیں ہیں فصل اول زیارت جناب سید الشہدا
مع آئمہ ہدیٰ علیہم السلام فصل دوم زیارت ناحیہ

باب دوم

فقرات مرثیہ جگر خراش ہین منقول ہے جناب صاحب الامر
علیہ السلام سے کہ صاحب عزا ہین اس مصیبت عظیم مین ۔

فصل سوم زیارت حضرت علی اکبر و عباس و اولاد و اصحاب
و اقربا دفعتا دو دو تن شہدا کربلا منقول ہے جناب صاحب الامر
علیہ السلام سے کہ روز عاشورہ پڑہے اس زیارت مین ہر شہید پر سلام
اور قاتل قتل کے نام پر لعن ہے اور ہر لعن کے کہنے مین
لاکھ لاکھ حسنات ہین اگر ہر روز پڑہنا ممکن نہو تو روز عاشورہ
تو پڑہے

فصل اول زیارت جناب امام حسین علیہ السلام
مع زیارت ائمہ ہدی علیہم السلام مخصوص روز عاشورہ
پس غسل کرے اور جامہ طاہرہ پہنے اور پا برہنہ جاوے بالای خانہ
یا بصحرا پس رو بقبلہ کہے **اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ**

آدَمَ صَفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ

نُوحٍ اَمِينِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ

اِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ

مُوسٰى كَلِيمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ

عِيسٰى رُوحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ

مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ

النَّبِيِّينَ وَاَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَسَيِّدِ الْوَصِيِّينَ

وَاَفْضَلِ السَّابِقِينَ وَسِبْطِ خَاتَمِ الْمُرْسَلِينَ

وَكَيْفَ لَا تَكُونُ كَذٰلِكَ سَيِّدِي وَاَنْتَ

اِمَامُ الْهُدٰى وَحَلِيفُ التُّقٰى وَخَامِسُ

اَصْحَابِ الْكِسَاءِ رُبِّيتَ فِي حِجْرِ الْاِسْلَامِ

وَ رَضِعْتَ مِنْ ثَدْيِ الْاِيْمَانِ وَ فُطِمْتَ
حَيًّا وَ مَيِّتًا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الْحَسَنِ
الزَّكِيِّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ الشَّهِيْدُ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوَصِيُّ الْبَرُّ التَّقِيُّ
الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلَى الْاَرْوَاحِ
الَّتِيْ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ وَ اَنَاخَتْ بِسَاحَتِكَ
وَ جَاهَدَتْ فِي اللّٰهِ مَعَكَ وَ شَرَتْ نَفْسَهَا
اِبْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فِيْكَ اَلسَّلَامُ عَلَى
الْمَلَائِكَةِ الْمُحْدِقِيْنَ بِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَ اَشْهَدُ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وَرَضِعْتَ مِنْ ثَدْيِ الْاِيْمَانِ وَفُطِمْتَ حَيًّا وَمَيِّتًا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الْحَسَنِ الزَّكِيِّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ الشَّهِيْدُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوَصِيُّ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِيْ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ وَاَنَاخَتْ بِسَاحَتِكَ وَجَاهَدَتْ فِي اللّٰهِ مَعَكَ وَشَرَتْ نَفْسَهَا ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فِيْكَ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُحْدِقِيْنَ بِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ

انّ جدّك من رسول الحق المصطفى
عن الله ورسوله واشهد انّ اباك امير المؤمنين
الوصي البر امير المؤمنين صلى الله عليه و
آله وسيد الوصيين وقائد الغر المحجلين
اماما مفترضا من الله طاعته على خلقه وكذلك
اخوك الحسن بن علي صلوات الله عليهما و
كذلك انت والائمة من ولدك اشهد
انكم اقمتم الصلوة وآتيتم الزكوة وامرتم
بالمعروف ونهيتم عن المنكر وجاهدتم
في الله حق جهاده حتى اتاكم اليقين
ومكذبكم اشهد الله واشهد ملائكته ان الذين

مُؤمِنٌ وَبِجَمِيعِهِم مُصَدِّقٌ وَبِجَمعِكُم عَارِفٌ

ى أَشهَدُ أَنَّكُم قَد بَلَّغتُم عَنِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

مَا أَمَرَكُم بِهٖ وَعَبَدتُمُوهُ حَتّٰى أَتٰكُمُ اليَقِينُ

بِأَبِي وَأُمِّي أَنتَ يَا أَبَا عَبدِ اللّٰهِ لَعَنَ اللّٰهُ مَن قَتَلَكَ

وَلَعَنَ اللّٰهُ مَن أَمَرَ بِقَتلِكَ لَعَنَ اللّٰهُ مَن شَايَعَ

عَلٰى ذٰلِكَ لَعَنَ اللّٰهُ مَن بَلَغَهُ ذٰلِكَ فَرَضِيَ بِهٖ

أَشهَدُ أَنَّ الَّذِينَ سَفَكُوا دَمَكَ وَاستَحَلُّوا

حُرمَتَكَ وَقَعَدُوا عَن نُصرَتِكَ مِمَّن دَعَاكَ

فَأَجَبتَهُ مَلعُونُونَ عَلٰى لِسَانِ النَّبِيِّ الأُمِّيِّ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَا سَيِّدِي وَمَولَايَ

إِن كَانَ لَم يُجِبكَ بَدَنِي عِندَ استِغَاثَتِكَ

فَقَدْ اَجَابَكَ رَاكِي وَهَوَايَ اَنَا اَشْهَدُ اَنَّ الْحَقَّ
مَعَكَ وَاَنَّ مَنْ خَالَفَكَ عَلٰى ذٰلِكَ بَاطِلٌ
فَيَا لَيْتَنِي كُنْتُ مَعَكُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا
فَاَسْئَلُكَ يَا سَيِّدِي اَنْ تَسْئَلَ اللّٰهَ جَلَّ
ذِكْرُهُ فِي ذُنُوْبِي وَاَنْ يُلْحِقَنِي بِكُمْ بِشِيْعَتِكُمْ
وَاَنْ يَأْذَنَ فِي الشَّفَاعَةِ وَاَنْ تَشْفَعُكُمْ
فِي ذُنُوْبِي فَاِنَّهُ قَالَ جَلَّ ذِكْرُهُ مَنْ ذَا الَّذِي
يَشْفَعُ عِنْدَهُ اِلَّا بِاِذْنِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ
وَعَلٰى اٰبَائِكَ وَاَوْلَادِكَ وَالْمَلَائِكَةِ الْمُقِيْمِيْنَ
فِي حَرَمِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ
وَعَلَى الشُّهَدَاءِ الَّذِيْنَ اسْتُشْهِدُوْا مَعَكَ

وَبَیْنَ یَدَیْکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَعَلَیْہِمْ وَعَلٰی

وَلَدِکَ عَلِیِّ الْاَصْغَرِ الَّذِیْ فُجِعْتَ بِہٖ

پس کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ بِکَ تَوَجَّھْتُ اِلَیْکَ وَ

تَوَسَّلْتُ بِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ لِتَقْضِیَ عَنِّیْ

دَیْنِیْ وَتُفَرِّجَ غَمِّیْ وَتَجْعَلَ فَرَجِیْ مَعَ فَرَ

جِہِمْ پس ہاتھ اپنے بلند کرے آسمان کی طرف

اور کہے یَا اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ لَا

تَہْتِکْ سِتْرِیْ وَلَا تُبْدِ عَوْرَتِیْ وَاٰمِنْ

رَوْعَتِیْ وَاَقِلْنِیْ عَثْرَتِیْ اَللّٰھُمَّ اَقْلِبْنِیْ

مُفْلِحًا مُنْجِحًا قَدْ رَضِیْتَ عَمَلِیْ وَاسْتَجَبْتَ

دَعْوَتِیْ یَا اللّٰہُ الْکَرِیْمُ پس کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا

ورحمۃ اللہ وبرکاتہ پس ابتدا کرے اور کہے

السلام علی امیر المؤمنین السلام علی فاطمۃ

السلام علی الحسن الزکی السلام علی الحسین

الصدیق الشہید السلام علی علی ابن الحسین

السلام علی محمد بن علی السلام علی

جعفر بن محمد السلام علی موسی بن جعفر

السلام علی الرضا علی بن موسی السلام

علی محمد بن علی السلام علی علی بن محمد

السلام علی الحسن بن علی السلام علی الا

مام القائم بحق اللہ ورحمۃ اللہ فی ارضہ

صلی اللہ علیہ وعلی آبائہ الراشدین

الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا

پس چھ رکعت نماز زیارت پڑھے دو دو رکعت کر کے اور ہر رکعت

میں بعد سورہ حمد کے سو مرتبہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے بعد فراغ

نماز کے کہے اَللّٰهُمَّ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ

يَا سَمِيْعُ يَا عَلِيْمُ يَا عَالِمُ يَا كَبِيْرُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا

جَلِيْلُ يَا جَمِيْلُ يَا حَلِيْمُ يَا قَوِيُّ يَا عَزِيْزُ

يَا مُعِزُّ يَا جَبَّارُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا جَبَّارُ

يَا عَلِيُّ يَا مُعِيْنُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا تَوَّابُ

يَا بَاعِثُ يَا وَارِثُ يَا حَمِيْدُ يَا مَجِيْدُ يَا مَعْبُوْدُ

يَا مَوْجُوْدُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا اَوَّلُ يَا آخِرُ يَا

يا حي يا قيوم يا ذا الجلال والاكرام و يا
ذا العزة والسلطان اسئلك بحق هذه الا
سماء يا الله وبحق اسمائك كلها ان تصلي على محمد وآل محمد
وان تفرج عني كل هم وغم وكرب وضر و
ضيق انا فيه وتقضي عني ديني وتبلغني
امنيتي وتسهل لي محنتي وتيسر لي ادراك
ذلك وتوصلني الى بغيتي سريعا عاجلا وتعطيني
سؤلي ومسئلتي وتزيدني فوق رغبتي
وتجمع لي خير الدنيا والاخرة ٥

فصل دوم بیان زیارت سید الشہداء علیہ السلام شیخ مفید
روایت کرتے ہیں کہ زیارت ناحیہ مقدسہ منقول ہے جناب

... کلام کہنا شروع کرتے ہے السلام علی آدم صفوۃ
الله من خلیقته السلام علی شیث ولی الله
وخیرته السلام علی ادریس القائم لله بحجته
السلام علی نوح المجاب فی دعوته السلام
علی هود الممدود من الله بمعونته السلام
علی صالح الذی توجه الله بکرامته السلام
علی ابراهیم الذی حباه الله بخلته السلام
علی اسمٰعیل الذی فداه الله بذبح عظیم
من جنته السلام علی اسحاق الذی جعل
الله النبوة فی ذریته السلام علی یعقوب
الذی رد الله علیه بصره برحمته السلام

[illegible]

السلام على موسى الذي فلق الله البحر له

بقدرته السلام على هارون النبي

خصه الله بنبوته السلام على شعيب

الذي نصره الله على امته السلام على

داود الذي تاب الله عليه من خطيئته

السلام على سليمان النبي ذلت له الجن

بعزته السلام على ايوب الذي شفاه

الله من علته السلام على يونس الذي

انجاه الله من بطن الحوت بحكمته السلام

على زكريا الذي احياه الله بيحيى

اَلسَّلَامُ عَلٰى زَكَرِيَّا الصَّابِرِ فِي مِحْنَتِهِ اَلسَّلَامُ
عَلٰى يَحْيَى الَّذِي اَزْلَفَهُ اللّٰهُ بِشَهَادَتِهِ اَلسَّلَامُ
عَلٰى عِيسٰى رُوحِ اللّٰهِ وَكَلِمَتِهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ
حَبِيبِ اللّٰهِ وَصِفْوَتِهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ
عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ الْمَخْصُوصِ بِاُخُوَّتِهِ اَلسَّلَامُ
عَلٰى فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ ابْنَتِهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى
اَبِي مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ وَصِيِّ اَبِيهِ وَخَلِيفَتِهِ
اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ الَّذِي سَمَحَتْ نَفْسُهُ
بِمُهْجَتِهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى مَنْ اَطَاعَ اللّٰهَ فِي سِرِّهِ
وَعَلَانِيَتِهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى مَنْ جَعَلَ اللّٰهُ الشِّفَاءَ
فِي تُرْبَتِهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى مَنِ الْاِجَابَةُ تَحْتَ

قبته السلام على من الائمة من ذريته
السلام على ابن خاتم الانبياء السلام
على ابن سيد الاوصياء السلام على ابن
فاطمة الزهراء السلام على ابن خديجة
الكبرى السلام على ابن سدرة المنتهى
السلام على ابن جنة الماوى السلام على ابن
زمزم والصفا السلام على المرمل بالدماء
السلام على المهتوك الخباء السلام على خامس
اصحاب الكساء السلام على غريب الغرباء
السلام على شهيد الشهداء السلام على
قتيل الادعياء السلام على ساكن كربلاء

اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنْ بَكَتْهُ مَلٰئِكَةُ السَّمَاءِ
اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنْ ذُرِّيَّتُهُ الْاَزْكِيَاءُ اَلسَّلَامُ
عَلٰی يَعْسُوْبِ الدِّيْنِ اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنَازِلِ الْبَرَاهِيْنِ
اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَئِمَّةِ السَّادَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَى
الْجُيُوْبِ الْمُضَرَّجَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَى الشِّفَاهِ
الذَّابِلَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَى النُّفُوْسِ الْمُصْطَلَمَاتِ
اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَرْوَاحِ الْمُخْتَلَسَاتِ اَلسَّلَامُ
عَلَى الْاَجْسَادِ الْعَارِيَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْجُسُوْمِ
الشَّاحِبَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَى الدِّمَاءِ السَّائِلَاتِ
اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَعْضَاءِ الْمُقَطَّعَاتِ اَلسَّلَامُ
عَلَى الرُّؤُوْسِ الْمُشَالَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَى النِّسْوَةِ

المبارزات السلام على الحجة رب العالمين
السلام على آبائك الطاهرين السلام عليك
وعلى أبنائك المستشهدين السلام عليك
وعلى ذريتك الناصرين السلام عليك و
على الملائكة المضاجعين السلام على القتيل
المظلوم السلام على أخيه المسموم السلام
على علي الكبير السلام على الرضيع الصغير
السلام على الأبدان السليبة السلام
على العترة القريبة السلام على المجدلين
في الفلوات السلام على النازحين عن الأ
وطان السلام على المدفونين بلا أكفان

اَلسَّلَامُ عَلَى الرُّؤُوسِ الْمُفَرَّقَةِ عَنِ الْاَبْدَانِ
اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُحْتَسِبِ الصَّابِرِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَظْلُومِ
بِلَا نَاصِرٍ اَلسَّلَامُ عَلَى سَاكِنِ التُّرْبَةِ الزَّاكِيَةِ
اَلسَّلَامُ عَلَى صَاحِبِ الْقُبَّةِ السَّامِيَةِ اَلسَّلَامُ
عَلَى مَنْ طَهَّرَهُ الْجَلِيلُ اَلسَّلَامُ عَلَى مَنِ افْتَخَرَ
بِهِ جَبْرَئِيلُ اَلسَّلَامُ عَلَى مَنْ نَاغَاهُ فِي الْمَهْدِ
مِيكَائِيلُ اَلسَّلَامُ عَلَى مَنْ نُكِثَتْ ذِمَّتُهُ
اَلسَّلَامُ عَلَى مَنْ هُتِكَتْ حُرْمَتُهُ اَلسَّلَامُ
عَلَى مَنْ اُرِيقَ بِالظُّلْمِ دَمُهُ اَلسَّلَامُ عَلَى
الْمُغَسَّلِ بِدَمِ الْجِرَاحِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُجَرَّعِ
بِكَاسَاتِ الرِّمَاحِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُضَامِ

الْمُسْتَبَاحِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَنْحُورِ فِي الْوَرٰى

اَلسَّلَامُ عَلٰى مَنْ تَوَلّٰى دَفْنَهٗ اَهْلُ الْقُرٰى

اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَقْطُوعِ الْوَتِيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَى

الْمُحَامِي بِلَا مُعِيْنٍ اَلسَّلَامُ عَلَى الشَّيْبِ

الْخَضِيْبِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْخَدِّ التَّرِيْبِ اَلسَّلَامُ

عَلَى الْبَدَنِ السَّلِيْبِ اَلسَّلَامُ عَلَى الثَّغْرِ الْمَقْرُوْعِ

بِالْقَضِيْبِ اَلسَّلَامُ عَلَى الرَّاْسِ الْمَرْفُوْعِ

اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَجْسَامِ الْعَارِيَةِ فِي الْفَلَوَاتِ

تَنْهَشُهَا الذِّئَابُ الْعَادِيَاتُ وَ تَخْتَلِفُ

اِلَيْهَا السِّبَاعُ الضَّارِيَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

يَا مَوْلَايَ وَ عَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمَرْفُوْفِيْنَ

حَوْلَ قُبَّتِكَ الْحَافِّينَ بِتُرْبَتِكَ الطَّائِفِينَ ؛
بِعَرْصَتِكَ الْوَارِدِينَ لِزِيَارَتِكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
فَاِنِّيْ قَصَدْتُ اِلَيْكَ وَرَجَوْتُ الْفَوْزَ لَدَيْكَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ سَلَامَ الْعَارِفِ بِحُرْمَتِكَ
الْمُخْلِصِ فِيْ وِلَايَتِكَ الْمُتَقَرِّبِ اِلَى اللّٰهِ بِمَحَبَّتِكَ
الْبَرِيْءِ مِنْ اَعْدَائِكَ سَلَامَ مَنْ قَلْبُهُ ؛
بِمُصَابِكَ مَقْرُوْحٌ وَدَمْعُهُ عِنْدَ ذِكْرِكَ مَسْفُوْحٌ
سَلَامَ الْمَفْجُوْعِ الْحَزِيْنِ الْوَالِهِ الْمُسْتَكِيْنِ ؛
سَلَامَ مَنْ لَوْ كَانَ مَعَكَ بِالطُّفُوْفِ لَوَقَاكَ
بِنَفْسِهِ حَدَّ السُّيُوْفِ وَبَذَلَ حُشَاشَتَهُ
دُوْنَكَ لِلْحُتُوْفِ وَجَاهَدَ بَيْنَ يَدَيْكَ

وَنَصَرَكَ عَلٰی مَنْ بَغٰی عَلَیْكَ وَفَدَاكَ

بِرُوْحِهٖ وَجَسَدِهٖ وَمَالِهٖ وَوَلَدِهٖ وَرُوْحُهٗ

لِرُوْحِكَ فِدَآءٌ وَاَهْلُهٗ لِاَهْلِكَ وِقَآءٌ فَلَئِنْ

اَخَّرَتْنِی الدُّهُوْرُ وَعَاقَنِیْ عَنْ نَصْرِكَ الْمَقْدُوْرُ

وَلَمْ اَكُنْ لِمَنْ حَارَبَكَ مُحَارِبًا وَلِمَنْ نَصَبَ

لَكَ الْعَدَاوَةَ مُنَاصِبًا فَلَاَنْدُبَنَّكَ صَبَاحًا

وَمَسَآءً وَلَاَبْكِیَنَّ لَكَ بَدَلَ الدُّمُوْعِ

دَمًا حَسْرَةً عَلَیْكَ وَتَاَسُّفًا عَلٰی مَا دَهَاكَ

وَتَلَهُّفًا حَتّٰی اَمُوْتَ بِلَوْعَةِ الْمُصَابِ وَغُصَّةِ

الْاِكْتِئَابِ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ

وَاٰتَیْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَیْتَ

عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْعُدْوَانِ وَاَطَعْتَ اللّٰهَ وَمَا
عَصَيْتَهُ وَتَمَسَّكْتَ بِهٖ وَبِحَبْلِهٖ فَاَرْضَيْتَهُ
وَخَشِيْتَهُ وَرَاقَبْتَهُ وَاسْتَجَبْتَهُ وَسَنَنْتَ
السُّنَنَ وَاَطْفَاْتَ الْفِتَنَ وَدَعَوْتَ اِلَى الرَّشَادِ
وَاَوْضَحْتَ سُبُلَ السَّدَادِ وَجَاهَدْتَ
فِي اللّٰهِ حَقَّ الْجِهَادِ وَكُنْتَ لِلّٰهِ طَآئِعًا وَ
لِجَدِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ تَابِعًا
وَلِقَوْلِ اَبِيْكَ سَامِعًا وَاِلٰى وَصِيَّةِ اَخِيْكَ
مُسَارِعًا وَلِعِمَادِ الدِّيْنِ دَافِعًا وَلِلطُّغْيَانِ
قَامِعًا وَلِلطُّغَاةِ مُقَارِعًا وَلِلْاُمَّةِ نَاصِحًا
وَفِيْ غَمَرَاتِ الْمَوْتِ سَابِحًا وَلِلْفُسَّاقِ

مُحَكِّماً وَلِحُجَجِ اللهِ قائِماً وَلِلْاِسْلامِ و

الْمُسْلِمِينَ راحِماً وَلِلْحَقِّ ناصِراً وَعِنْدَ الْبَلاءِ

صابِراً وَلِلدِّينِ كالِئاً وَعَنْ حَوْزَتِهِ مُرامِياً

تَحُوطُ الْهُدىٰ وَتَنْصُرُهُ وَتَبْسُطُ الْعَدْلَ وَ

تَنْشُرُهُ وَتَنْصُرُ الدِّينَ وَتُظْهِرُهُ وَتَكُفُّ

الْعابِثَ وَتَزْجُرُهُ وَتَأْخُذُ لِلدَّنِيِّ مِنَ الشَّرِيفِ

وَتُساوِي فِي الْحُكْمِ بَيْنَ الْقَوِيِّ وَالضَّعِيفِ

كُنْتَ رَبِيعَ الْاَيْتامِ وَعِصْمَةَ الْاَنامِ وَعِزَّ

الْاِسْلامِ وَمَعْدِنَ الْاَحْكامِ وَحَلِيفَ

الْاِنْعامِ سالِكاً طَرائِقَ جَدِّكَ وَاَبِيكَ

مُشْبِهاً فِي الْوَصِيَّةِ لِاَخِيكَ وَفِيَّ الذِّمَمِ

رَضِیِّ الشِّیَمِ ظَاھِرِ الْکَرَمِ مُتَھَجِّدًا فِی الظُّلَمِ
قَوِیمِ الطَّرَائِقِ کَرِیمِ الْخَلَائِقِ عَظِیمِ السَّوَابِقِ
شَرِیفِ النَّسَبِ مُنِیفِ الْحَسَبِ رَفِیعِ الرُّتَبِ
کَثِیرِ الْمَنَاقِبِ مَحْمُودِ الضَّرَائِبِ جَزِیلِ الْمَوَاھِبِ
حَلِیمٌ رَشِیدٌ مُنِیبٌ جَوَادٌ عَلِیمٌ شَدِیدٌ
اِمَامٌ شَھِیدٌ اَوَّاہٌ مُنِیبٌ حَبِیبٌ مَھِیبٌ
کُنْتَ لِلرَّسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَلَدًا
وَلِلْقُرْاٰنِ سَنَدًا وَلِلْاُمَّةِ عَضُدًا وَفِی الطَّاعَةِ
مُجْتَهِدًا حَافِظًا لِلْعَهْدِ وَالْمِيْثَاقِ نَاكِبًا
عَنْ سُبُلِ الْفُسَّاقِ بَاذِلًا لِلْمَجْهُوْدِ طَوِيْلَ
الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ زَاهِدًا فِی الدُّنْيَا زُهْدَ

الزَّاهِدِ عَنْهَا نَاظِرًا اِلَيْهَا بِعَيْنِ الْمُسْتَوْحِشِيْنَ
مِنْهَا اٰمَالُكَ عَنْهَا مَكْفُوْفَةٌ وَهِمَّتُكَ عَنْ
زِيْنَتِهَا مَصْرُوْفَةٌ وَاَلْحَاظُكَ عَنْ بَهْجَتِهَا
مَطْرُوْفَةٌ وَرَغْبَتُكَ فِي الْاٰخِرَةِ مَعْرُوْفَةٌ
حَتّٰى اِذَا الْجَوْرُ مَدَّ بَاعَهٗ وَاَسْفَرَ الظُّلْمُ قِنَاعَهٗ
وَدَعَى الْغَيُّ اَتْبَاعَهٗ وَاَنْتَ فِيْ حَرَمِ جَدِّكَ
قَاطِنٌ وَلِلظَّالِمِيْنَ مُبَايِنٌ جَلِيْسُ الْبَيْتِ وَ
الْمِحْرَابِ مُعْتَزِلٌ عَنِ اللَّذَّاتِ وَالشَّهَوَاتِ
تُنْكِرُ الْمُنْكَرَ بِقَلْبِكَ وَلِسَانِكَ عَلٰى حَسَبِ
طَاقَتِكَ وَاِمْكَانِكَ ثُمَّ اقْتَضَاكَ الْعِلْمُ لِلْاِنْكَارِ
وَلَزِمَكَ اَنْ تُجَاهِدَ الْفُجَّارَ فَسِرْتَ فِيْ اَوْلَادِكَ

وَاٰهَالِيكَ وَشِيعَتِكَ وَمَوَالِيكَ وَصَدَعْتَ
بِالْحَقِّ وَالْبَيِّنَةِ وَدَعَوْتَ اِلَى اللّٰهِ بِالْحِكْمَةِ وَ
الْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَاَمَرْتَ بِاِقَامَةِ الْحُدُوْدِ
وَالطَّاعَةِ لِلْمَعْبُوْدِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْخَبَائِثِ
وَالطُّغْيَانِ وَوَاجَهُوْكَ بِالظُّلْمِ وَالْعُدْوَانِ
فَجَاهَدْتَهُمْ بَعْدَ الْاِيْعَازِ اِلَيْهِمْ وَتَاْكِيْدِ
الْحُجَّةِ عَلَيْهِمْ فَنَكَثُوْا ذِمَامَكَ وَبَيْعَتَكَ وَ
اَسْخَطُوْا رَبَّكَ وَجَدَّكَ وَبَدَؤُوْكَ بِالْحَرْبِ
فَثَبَتَّ لِلطَّعْنِ وَالضَّرْبِ وَطَحَنْتَ جُنُوْدَ
الْفُجَّارِ وَاقْتَحَمْتَ قَسْطَلَ الْغُبَارِ مُجَالِدًا
بِذِي الْفَقَارِ كَاَنَّكَ عَلِيٌّ نِ الْمُخْتَارُ فَلَمَّا

ثابت الجاش غير خائف ولا خاش نصبوا
لك غوائل مكرهم وقاتلوك بكيدهم
وامر اللعين جنوده فمنعوك الماء و
وروده وناجزوك القتال وعاجلوك
النزال ورشقوك بالسهام والنبال و
بسطوا اليك اكف الاصطلام ولم يرعوا
لك ذماما ولا راقبوا فيك اثاما في قتلهم
اولياءك ونهبهم رحالك وانت مقدم
في الهبوات ومحتمل للاذيات قد عجبت
من صبرك ملائكة السموات فاحدقوا
بك من كل الجهات واثخنوك بالجراح

وَحَالُوْا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الرَّوَاحِ وَلَمْ يَبْقَ لَكَ
نَاصِرٌ وَاَنْتَ مُحْتَسِبٌ صَابِرٌ تَذُبُّ عَنْ نِسْوَتِكَ
وَاَوْلَادِكَ حَتّٰى نَكَسُوْكَ عَنْ جَوَادِكَ فَهَوَيْتَ
اِلَى الْاَرْضِ جَرِيْحًا تَطَأُكَ الْخُيُوْلُ بِحَوَافِرِهَا
وَتَعْلُوْكَ الطُّغَاةُ بِبَوَاتِرِهَا قَدْ رَشَحَ لِلْمَوْتِ
جَبِيْنُكَ وَاخْتَلَفَتْ بِالْاِنْقِبَاضِ وَالْاِنْبِسَاطِ
شِمَالُكَ وَيَمِيْنُكَ تُدِيْرُ طَرْفًا خَفِيًّا اِلٰى رَحْلِكَ
وَبَيْتِكَ وَقَدْ شُغِلْتَ بِنَفْسِكَ عَنْ وُلْدِكَ
وَاَهَالِيْكَ وَاَسْرَعَ فَرَسُكَ شَارِدًا اِلٰى
خِيَامِكَ قَاصِدًا مُحَمْحِمًا بَاكِيًا فَلَمَّا رَاَيْنَ
النِّسَاۤءُ جَوَادَكَ مُخْزِيًّا وَنَظَرْنَ سَرْجَكَ

عَلَيْهِ مَلْوِيّاً بَرَزْنَ مِنَ الْخُدُورِ نَاشِرَاتِ

الشُّعُورِ عَلَى الْخُدُودِ لَاطِمَاتِ الْوُجُوهِ

سَافِرَاتٍ وَبِالْعَوِيلِ دَاعِيَاتٍ وَبَعْدَ الْعِزِّ

مُذَلَّلَاتٍ وَإِلَى مَصْرَعِكَ مُبَادِرَاتٍ

وَالشِّمْرُ جَالِسٌ عَلَى صَدْرِكَ وَمُولِغٌ

سَيْفَهُ عَلَى نَحْرِكَ قَابِضٌ عَلَى شَيْبَتِكَ

بِيَدِهِ ذَابِحٌ لَكَ بِمُهَنَّدِهِ قَدْ سَكَنَتْ حَوَاسُّكَ

وَخَفِيَتْ أَنْفَاسُكَ وَرُفِعَ عَلَى الْقَنَاةِ رَأْسُكَ

وَسُبِيَ أَهْلُكَ كَالْعَبِيدِ وَصُفِّدُوا فِي الْحَدِيدِ

فَوْقَ أَقْتَابِ الْمَطِيَّاتِ تَلْفَحُ وُجُوهَهُمْ حَرُّ

الْهَاجِرَاتِ يُسَاقُونَ فِي الْبَرَارِي وَالْفَلَوَاتِ

اَیْدِیْہِمْ مَغْلُوْلَۃٌ اِلَی الْاَعْنَاقِ یُطَافُ بِہِمْ
فِی الْاَسْوَاقِ فَالْوَیْلُ لِلْعُصَاۃِ الْفُسَّاقِ لَقَدْ
قَتَلُوْا بِقَتْلِکَ الْاِسْلَامَ وَعَطَّلُوا الصَّلٰوۃَ
وَالصِّیَامَ وَنَقَضُوا السُّنَنَ وَالْاَحْکَامَ وَ
ھَدَمُوْا قَوَاعِدَ الْاِیْمَانِ وَحَرَّفُوْا اٰیَاتِ الْقُرْاٰنِ
وَھَمْلَجُوْا فِی الْبَغْیِ وَالْعُدْوَانِ لَقَدْ اَصْبَحَ
رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ مِنْ اَجْلِکَ
مَوْتُوْرًا وَعَادَ کِتَابُ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ مَھْجُوْرًا
وَغُوْدِرَ الْحَقُّ اِذْ قُھِرْتَ مَقْھُوْرًا وَفُقِدَ
بِفَقْدِکَ التَّکْبِیْرُ وَالتَّھْلِیْلُ وَالتَّحْرِیْمُ وَ
التَّحْلِیْلُ وَالتَّنْزِیْلُ وَالتَّاْوِیْلُ وَظَھَرَ بَعْدَکَ

التَّغْيِيرِ وَالتَّبْدِيلِ وَالْاِلْحَادِ وَالتَّعْطِيلِ

وَاَظْهَرَ الْاَهْوَاۗءَ وَالْاَضَالِيلَ وَالْفِتَنَ وَالْاَ

بَاطِيلَ فَقَامَ نَاعِيكَ عِنْدَ قَبْرِ جَدِّكَ

الرَّسُولِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ فَنَعَاكَ اِلَيْهِ

بِالدَّمْعِ الْهَطُولِ قَائِلًا يَا رَسُولَ اللّٰهِ قُتِلَ

سِبْطُكَ وَفَتَاكَ وَاسْتُبِيحَ اَهْلُكَ وَحِمَا

كَ وَسُبِيَتْ بَعْدَكَ ذَرَارِيكَ وَوَقَعَ الْمَحْذُو

رُ بِعِتْرَتِكَ وَذَوِيكَ فَانْزَعَجَ الرَّسُولُ وَبَكٰى

قَلْبُهُ الْمَهُولُ وَعَزَّاهُ بِكَ الْمَلَائِكَةُ وَالْاَ

نْبِيَاۗءُ وَفُجِعَتْ بِكَ اُمُّكَ الزَّهْرَاۗءُ وَاخْتَلَفَ

جُنُودُ الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ تُعَزِّي اَبَاكَ

أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَأُقِيمَتْ لَكَ الْمَآتِمُ فِي
أَعْلَى عِلِّيِّينَ وَلَطَمَتْ عَلَيْكَ الْحُورُ الْعِينُ
وَبَكَتِ السَّمَاءُ وَسُكَّانُهَا وَالْجِنَانُ وَخُزَّانُهَا
وَالْهِضَابُ وَأَقْطَارُهَا وَالْبِحَارُ وَحِيتَانُهَا
وَمَكَّةُ وَبُنْيَانُهَا وَالْجِنَانُ وَوِلْدَانُهَا وَ
الْبَيْتُ وَالْمَقَامُ وَالْمَشْعَرُ الْحَرَامُ وَحَطِيمُ
وَزَمْزَمُ وَالْمُعَظَّمُ مُظْلِمٌ وَالنُّجُومُ الطَّوَالِعُ
وَالْبُرُوقُ اللَّوَامِعُ وَالرُّعُودُ الْقَعَاقِعُ وَالزَّلَازِلُ
الزَّلَازِعُ وَالْأَفْلَاكُ الرَّوَافِعُ فَلَعَنَ اللهُ
مَنْ قَتَلَكَ وَسَلَبَكَ وَاهْتَضَمَكَ وَغَصَبَكَ
وَأَعَانَ عَلَيْكَ وَحَارَبَكَ وَسَائِلَكَ ثُمَّ الْجُمُونَه

الیکَ وَ وَثَبَ الظُّلمۃَ عَلَیکَ اَبرَءُ اِلَی اللہِ

سُبحانَہُ مِنَ الاَمرِ وَ الفاعِلِ وَ الغاشِمِ

وَ الخاذِلِ اَللّٰھُمَّ فَثَبِّتنِی عَلَی الاِخلاصِ وَ

الوَلآءِ وَ التَّمَسُّکِ بِحَبلِ اَھلِ الکِسآءِ وَ

انفَعنِی بِمَوَدَّتِھِم وَ احشُرنِی فِی زُمرَتِھِم وَ

وَ اَدخِلنِی الجَنَّۃَ بِشَفاعَتِھِم اِنَّکَ وَلِیُّ

ذٰلِکَ یا اَرحَمَ الرّاحِمِینَ

فصل سوم زیارت حضرت امام حسین و اصحاب شہدا

کربلا منقول از جناب صاحب الامر علیہ السلام کہ روز عاشورہ

اور سارے ایام میں پڑھے اَلسَّلامُ عَلَیکَ یا اَوَّلَ

قَتِیلٍ مِن نَسلِ خَیرِ سَلِیلٍ مِن سُلالَۃِ

ابراهیم الخلیل صلّی الله علیک وعلی

ابیک اذ قال فیک قتل الله قوماً قتلوک

یا بنیّ ما اجرأهم علی الرحمن وعلی انتهاک

حرمة الرسول علی الدنیا بعدک العفا

کانّی بک بین یدیه ماثلاً وللکافرین

قائلاً شعر انا علیّ بن الحسین بن علیّ نحن

وبیت الله اولی بالنبیّ اطعنکم بالرمح حتی

ینثنی اضربکم بالسیف احمی عن ابی ضرب

غلام هاشمیّ عربیّ والله لا یحکم فینا

ابن الدعیّ حتی قضیت نحبک ولقیت ربک

اشهد انک اولی بالله وبرسوله وانک

ابْنَ رَسُولِهِ وَابْنَ حُجَّتِهِ وَاَمِيْنِهِ حَكَمَ اللّٰهُ
لَكَ عَلٰى قَاتِلِكَ مُرَّةَ بْنِ مُنْقِذِ بْنِ النُّعْمَانِ
الْعَبْدِيِّ لَعَنَهُ اللّٰهُ وَاَخْزَاهُ وَمَنْ شَرِكَهُ
فِىْ قَتْلِكَ وَكَانُوْا عَلَيْكَ ظَهِيْرًا وَاَصْلَاهُمُ
اللّٰهُ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيْرًا وَجَعَلَنَا اللّٰهُ
مِنْ مُلَاقِيْكَ وَمُرَافِقِيْكَ وَمُرَافِقِىْ جَدِّكَ
وَاَبِيْكَ وَعَمِّكَ وَاَخِيْكَ وَاُمِّكَ الْمَظْلُوْمَةِ
وَاَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ مِنْ قَاتِلِيْكَ وَاَسْئَلُ اللّٰهَ
مُرَافَقَتَكَ فِىْ دَارِ الْخُلُوْدِ وَاَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ
مِنْ اَعْدَائِكَ اُولِى الْجُحُوْدِ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلٰى

عَلٰی عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ الْحُسَیْنِ الطِّفْلِ الرَّضِیْعِ
الْمَرْمِیِّ الصَّرِیْعِ الْمُتَشَحِّطِ دَمًا الْمُصْعَدِ
دَمُہٗ فِی السَّمَآءِ الْمَذْبُوْحِ بِالسَّھْمِ فِیْ
حِجْرِ اَبِیْہِ لَعَنَ اللّٰہُ رَامِیَہٗ حُرْمَلَۃَ بْنَ
کَاھِلِ الْاَسَدِیَّ وَذَوِیْہِ اَلسَّلَامُ عَلٰی
عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ مُبْلَی الْبَلَاءِ
وَالْمُنَادِیْ بِالْوَلَاءِ فِیْ عَرْصَۃِ کَرْبَلَا
الْمَضْرُوْبِ مُقْبِلًا وَّمُدْبِرًا لَعَنَ اللّٰہُ
قَاتِلَہٗ ھَانِیَ بْنَ ثُبَیْتِ الْحَضْرَمِیَّ اَلسَّلَامُ
عَلَی الْعَبَّاسِ بْنِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ الْمُوَاسِیْ
اَخَاہُ بِنَفْسِہِ الْاٰخِذِ لِغَدِہٖ مِنْ اَمْسِہٖ

اَلْفادِي لَهُ اَلْواقِي السّاعِي اِلَيْهِ بِمائِهِ الْمَقْطُوعَةِ

يَداهُ لَعَنَ اللهُ قاتِلَيْهِ يَزيدَ بْنَ وُقادٍ وَحَكيمَ

بْنَ الطُّفَيْلِ الطّائِيَّ اَلسَّلامُ عَلى جَعْفَرِ بْنِ اَميرِ

الْمُؤْمِنينَ الصّابِرِ نَفْسَهُ مُحْتَسِباً وَالنّائِي

عَنِ الْاَوْطانِ مُغْتَرِباً الْمُسْتَسْلِمِ لِلْقِتالِ

الْمُسْتَقْدِمِ لِلنِّزالِ الْمَكْثُورِ بِالرِّجالِ لَعَنَ اللهُ

قاتِلَهُ هانِئَ بْنَ ثُبَيْتٍ الْحَضْرَمِيَّ اَلسَّلامُ

عَلى عُثْمانَ بْنِ اَميرِ الْمُؤْمِنينَ سَمِيِّ عُثْمانَ بْنِ

مَظْعُونٍ لَعَنَ اللهُ رامِيَهُ بِالسَّهْمِ خَوْلِيَّ

بْنَ يَزيدَ الْاَصْبَحِيَّ الْاِيادِيَّ وَالْاَبانِيَّ

الدّارِمِيَّ اَلسَّلامُ عَلى مُحَمَّدِ بْنِ اَميرِ الْمُؤْمِنينَ

قَتِيلِ الْاَبانِيِّ الدَّارِمِيِّ لَعَنَهُ اللّٰهُ وَضَاعَفَ
عَلَيْهِ الْعَذَابَ الْاَلِيمَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ
يَا مُحَمَّدُ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِكَ الصَّابِرِينَ
اَلسَّلَامُ عَلٰى اَبِي بَكْرِ بْنِ الْحَسَنِ الزَّكِيِّ الْوَلِيِّ الْمَرْمِيِّ
بِالسَّهْمِ الرَّدِيِّ لَعَنَ اللّٰهُ قَاتِلَهُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ
عُقْبَةَ الْغَنَوِيَّ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ
بْنِ عَلِيٍّ الزَّكِيِّ لَعَنَ اللّٰهُ قَاتِلَهُ وَرَامِيَهُ حَرْمَلَةَ
بْنَ كَاهِلٍ الْاَسَدِيَّ اَلسَّلَامُ عَلَى الْقَاسِمِ
بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْمَضْرُوبِ هَامَتُهُ الْمَسْلُوبِ
لَامَتُهُ حِينَ نَادَى الْحُسَيْنَ عَمَّهُ فَجَلّٰى
عَلَيْهِ عَمُّهُ كَالصَّقْرِ وَهُوَ يَفْحَصُ بِرِجْلِهِ التُّرَابَ

وَالْحُسَيْنُ يَقُولُ بُعْداً لِقَوْمٍ قَتَلُوكَ وَمَنْ
خَصْمُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ جَدُّكَ وَاَبُوكَ ثُمَّ
قَالَ عَزَّ وَاللّٰهِ عَلٰى عَمِّكَ اَنْ تَدْعُوَهُ فَلَا يُجِيبُكَ
وَاَنْتَ قَتِيلٌ جَدِيلٌ فَلَا يَنْفَعُكَ هٰذَا
وَاللّٰهِ يَوْمٌ كَثُرَ وَاتِرُهُ وَقَلَّ نَاصِرُهُ
جَعَلَنِيَ اللّٰهُ مَعَكُمَا يَوْمَ جَمَعَكُمَا وَبَوَّءَنِي
مُبَوَّءَكُمَا وَلَعَنَ اللّٰهُ قَاتِلَكَ عُمَرَ وَبْنَ سَعْدِ
بْنِ نُفَيْلٍ الْاَزْدِيَّ وَاَصْلَاهُ جَحِيماً وَاَعَدَّ لَهُ
عَذَاباً اَلِيماً اَلسَّلَامُ عَلٰى عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ
بْنِ جَعْفَرِ الطَّيَّارِ فِي الْجِنَانِ حَلِيفِ الْاِ
يْمَانِ وَمُنَازِلِ الْاَقْرَانِ النَّاصِحِ لِلرَّحْمٰنِ

التَّالِي لِلْمَثَانِي وَالْقُرْاٰنِ لَعَنَ اللّٰهُ قَاتِلَهُ

عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ قُطْبَةَ النَّبْهَانِي اَلسَّلَامُ عَلٰى

مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ الشَّاهِدِ مَكَانَ

اَبِيْهِ وَالتَّالِي لِاَخِيْهِ وَوَاقِيْهِ بِبَدَنِهِ

لَعَنَ اللّٰهُ قَاتِلَهُ عَامِرَ بْنَ نَهْشَلٍ التَّيْمِيَّ

اَلسَّلَامُ عَلٰى جَعْفَرِ بْنِ عَقِيْلٍ لَعَنَ اللّٰهُ قَاتِلَهُ

وَرَامِيَهُ بِشْرَ بْنَ خُوْطٍ الْهَمْدَانِيَّ - اَلسَّلَامُ

عَلٰى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَقِيْلٍ لَعَنَ اللّٰهُ قَاتِلَهُ

وَرَامِيَهُ عُمَرَ بْنَ خَالِدِ بْنِ الْاَسَدِيَّ الْجُهَنِيَّ

اَلسَّلَامُ عَلَى الْقَتِيْلِ ابْنِ الْقَتِيْلِ عَبْدِ اللّٰهِ

بْنِ مُسْلِمِ بْنِ عَقِيْلٍ وَلَعَنَ اللّٰهُ قَاتِلَهُ

عامر ابن صعصعة السلام على ابي عبد
الله بن مسلم بن عقيل ولعن الله رامیه و
قاتله عمرو بن صبيح الصيداوي السلام
على محمد بن ابي سعيد بن عقيل ولعن الله
قاتله لقيط بن ناشر الجهني السلام
على سليمان مولى الحسين بن امير المؤمنين
ولعن الله قاتله سليمان بن عوف الحضرمي
السلام على قارب مولى الحسين بن علي عليه
السلام ۔ السلام على منجح مولى الحسين بن
علي السلام على مسلم بن عوسجة الاسـ
ـدي القائل للحسين وقد اذن له في الانـ

نهراف أنحن نخلي عنك وبم نعتذر

إلى الله من أداء حقك ولا والله حتى

أكسر في صدورهم رمحي وأضربهم بسيفي

ما ثبت قائمه في يدي ولا أفارقك ولو

لم يكن معي سلاح أقاتلهم به لقذفتهم

بالحجارة ثم لم أفارقك حتى أموت معك

وكنت أول من شرى نفسه وأول شهيد

من شهداء الله قضى نحبه ففزت ورب

الكعبة وشكر الله لك استقدامك و

مواساتك إمامك إذ مشى إليك وأنت

صريع فقال يرحمك الله يا مسلم بن عوسجة

فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ

يَّنْتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا لَعَنَ اللّٰهُ الْمُشْرِكِيْنَ

فِيْ قَتْلِكَ عَبْدَ اللّٰهِ الْغُسْبَانِيْ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ

خُشْكَارَةَ الْبَجَلِيْ اَلسَّلَامُ عَلٰى سَعْدِ ابْنِ

عَبْدِ اللّٰهِ الْحَنَفِيِّ الْقَائِلِ لِلْحُسَيْنِ وَقَدْ

اَذِنَ لَهٗ فِي الْاِنْصِرَافِ لَا وَاللّٰهِ لَا نُخَلِّيْكَ

حَتّٰى يَعْلَمَ اللّٰهُ اَنَّا قَدْ حَفِظْنَا غَيْبَةَ رَسُوْلِ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ فِيْكَ وَاللّٰهِ لَوْ

اَعْلَمُ اَنِّيْ اُقْتَلُ ثُمَّ اُحْيٰى ثُمَّ اُحْرَقُ ثُمَّ اُبْعَثُ

حَيًّا ثُمَّ اُقْتَلُ ثُمَّ اُحْرَقُ ثُمَّ اُذْرٰى وَيُفْعَلُ

ذٰلِكَ بِيْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً مَا فَارَقْتُكَ حَتّٰى

أَلْفَا حَامٍ دُونَكَ وَكَيْفَ لَا أَفْعَلُ ذٰلِكَ
وَإِنَّمَا هِيَ مَوْتَةٌ أَوْ قَتْلَةٌ وَاحِدَةٌ ثُمَّ هِيَ
الْكَرَامَةُ الَّتِي لَا انْقِضَاءَ لَهَا أَبَدًا فَقَدْ لَقِيتَ
حِمَامَكَ وَوَاسَيْتَ إِمَامَكَ وَلَقِيتَ مِنَ اللّٰهِ
الْكَرَامَةَ فِي دَارِ الْمُقَامَةِ حَشَرَنَا اللّٰهُ مَعَكُمْ
فِي الْمُسْتَشْهَدِينَ وَرَزَقَنَا مُرَافَقَتَكُمْ فِي
أَعْلَا عِلِّيِّينَ اَلسَّلَامُ عَلَىٰ بِشْرِ بْنِ عُمَرَ
الْحَضْرَمِيِّ شَكَرَ اللّٰهُ لَكَ قَوْلَكَ لِلْحُسَيْنِ وَقَدْ
أَذِنَ لَكَ فِي الْانْصِرَافِ أَكَلَتْنِي إِذًا
السِّبَاعُ حَيًّا إِذَا فَارَقْتُكَ وَأَسْأَلُ عَنْكَ
الرُّكْبَانَ وَأَخْذُلُكَ مَعَ قِلَّةِ الْأَعْوَانِ لَا

لَا يَكُونُ هٰذَا اَبَدًا اَلسَّلَامُ عَلٰى يَزِيدَ

بْنِ حُصَيْنٍ الْهَمْدَانِيِّ الْمَشْرِقِيِّ الْقَارِيِّ

الْمُجَدَّلِ اَلسَّلَامُ عَلٰى عِمْرَانَ بْنِ كَعْبِ بْنِ

الْاَنْصَارِيِّ اَلسَّلَامُ عَلٰى نُعَيْمِ بْنِ الْعَجْلَانِ

الْاَنْصَارِيِّ اَلسَّلَامُ عَلٰى زُهَيْرِ بْنِ الْقَيْنِ

الْبَجَلِيِّ الْقَائِلِ لِلْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

وَ قَدْ اَذِنَ لَهٗ فِي الْاِنْصِرَافِ لَا وَ اللهِ

لَا يَكُونُ ذٰلِكَ اَبَدًا اَتْرُكُ ابْنَ رَسُولِ

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ اَسِيرًا فِي يَدِ

الْاَعْدَاءِ وَ اَنْجُوْا اَنَا لَا اَرَانِيَ اللهُ ذٰلِكَ

الْيَوْمَ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَمْرِو بْنِ قَرَظَةَ الْاَنْصَارِيِّ

السَّلَامُ عَلٰی حَبِیْبِ بْنِ مَظَاهِرِ الْاَسَدِیِّ

السَّلَامُ عَلٰی حُرِّ بْنِ یَزِیْدَ الرِّیَاحِیِّ السَّلَا

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَیْرِ الْکَلْبِیِّ السَّلَامُ عَلٰی نَافِعِ

بْنِ هِلَالِ الْبَجَلِیِّ الْمُرَادِیِّ السَّلَامُ عَلٰی اَنَسِ

بْنِ کَاهِلِ الْاَسَدِیِّ السَّلَامُ عَلٰی قَیْسِ

بْنِ مُسْهِرِ الصَّیْدَاوِیِّ السَّلَامُ عَلٰی عَبْدِ

اللّٰهِ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنَیْ عُرْوَةَ بْنِ حَرَّاقِ

الْغِفَارِیَّیْنِ السَّلَامُ عَلٰی جَوْنٍ مَوْلٰی اَبِیْ

ذَرٍّ الْغِفَارِیِّ السَّلَامُ عَلٰی شَبِیْبِ بْنِ عَبْدِ

اللّٰهِ النَّهْشَلِیِّ السَّلَامُ عَلَی الْحَجَّاجِ بْنِ زَیْدِ

السَّعْدِیِّ السَّلَامُ عَلٰی قَاسِطٍ وَکَرْشٍ ابْنَیْ

نُهَيرِ بْنِ الْقَيْنِ الْبَجَلِيِّ السَّلَامُ عَلَى كِنَانَةَ بْنِ
عَتِيقٍ اَلسَّلَامُ عَلٰى ضِرْغَامَةَ بْنِ مَالِكٍ اَلسَّلَامُ
عَلٰى جُوَيْنِ بْنِ مَالِكٍ الضُّبَعِيِّ اَلسَّلَامُ عَلٰى
عَمْرِو بْنِ ضُبَيْعَةَ الضُّبَعِيِّ اَلسَّلَامُ عَلٰى زَيْدِ
بْنِ ثُبَيْتٍ الْقَيْسِيِّ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ
وَ عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنَيْ يَزِيْدَ بْنِ ثُبَيْتٍ الْقَيْسِيِّ
اَلسَّلَامُ عَلٰى عَامِرِ بْنِ مُسْلِمٍ اَلسَّلَامُ عَلٰى
قَعْنَبِ بْنِ عَمْرٍو النَّمَرِيِّ اَلسَّلَامُ عَلٰى سَالِمٍ مَوْلٰى
عَامِرِ بْنِ مُسْلِمٍ اَلسَّلَامُ عَلٰى سَيْفِ بْنِ
مَالِكٍ اَلسَّلَامُ عَلٰى زُهَيْرِ بْنِ بِشْرٍ الْخَثْعَمِيِّ
اَلسَّلَامُ عَلٰى بَدْرِ بْنِ مَعْقِلٍ الْجُعْفِيِّ

اَلسَّلَامُ عَلَى الْحَجَّاجِ بْنِ مَسْرُوْقٍ الْجُعْفِيِّ
اَلسَّلَامُ عَلَى مَسْعُوْدِ بْنِ الْحَجَّاجِ وَابْنِهٖ
اَلسَّلَامُ عَلَى مُجَمِّعِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَائِذِيِّ
اَلسَّلَامُ عَلَى عَمَّارِ بْنِ حَسَّانِ بْنِ شُرَيْحِ
نِ الطَّائِيِّ اَلسَّلَامُ عَلَى حَيَّانَ ابْنَ الْحَارِثِ
السَّلْمَانِيِّ الْاَزْدِيِّ اَلسَّلَامُ عَلَى جُنْدَبِ
بْنِ حُجَيْرِنِ الْخَوْلَانِيِّ اَلسَّلَامُ عَلَى عُمَرَ بْنِ خَالِدِ
الصَّيْدَاوِيِّ اَلسَّلَامُ عَلَى سَعِيْدٍ مَوْلَاهُ
اَلسَّلَامُ عَلَى يَزِيْدَ بْنِ زِيَادِ بْنِ الْمُهَاجِرِ
مُظَاهِرِ الْكِنْدِيِّ اَلسَّلَامُ عَلَى زَاهِرٍ مَوْلَا
عَمْرِو بْنِ الْحَمِقِ الْخُزَاعِيِّ اَلسَّلَامُ عَلَى

جَبَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ الشَّيْبَانِيِّ اَلسَّلَامُ عَلٰى
سَالِمٍ مَوْلٰى بَنِي الْمَدِيْنَةِ الْكَلْبِيِّ اَلسَّلَامُ
اَسْلَمَ بْنِ كَثِيْرِ الْاَعْرَجِ الْاَزْدِيِّ اَلسَّلَامُ
عَلٰى زُهَيْرِ بْنِ سُلَيْمِ نِ الْاَزْدِيِّ اَلسَّلَامُ
عَلٰى قَاسِمِ ابْنِ حَبِيْبِ نِ الْاَزْدِيِّ اَلسَّلَامُ
عَلٰى عُمَرَ بْنِ الْاَحْدُوْثِ الْحَضْرَمِيِّ اَلسَّلَامُ
عَلٰى اَبِيْ ثُمَامَةَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّائِدِيِّ
اَلسَّلَامُ عَلٰى حَنْظَلَةَ بْنِ اَسْعَدَ الشَّامِيِّ
اَلسَّلَامُ عَلٰى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ
بْنِ الْكَدَنِ الْاَرْحَبِيِّ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَمَّارِ بْنِ
اَبِيْ سَلَامَةَ نِ الْهَمْدَانِيِّ اَلسَّلَامُ عَلٰى

عَابِسِ بْنِ شَبِيْبِ الشَّاكِرِيِّ اَلسَّلَامُ
عَلٰى شَوْذَبٍ مَوْلٰى شَاكِرٍ اَلسَّلَامُ عَلٰى
شَبِيْبِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ سَرِيْعٍ اَلسَّلَامُ
عَلٰى مَالِكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرِيْعٍ اَلسَّلَامُ
عَلَى الْجَرِيْحِ الْمَاْسُوْرِ سَوَّارِ بْنِ اَبِيْ حِمْيَرٍ الْفَهْمِيِّ
الْهَمْدَانِيِّ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُرْتَثِّ مَعَهٗ عَمْرِو
بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْجُنْدُعِيِّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ
يَا خَيْرَ اَنْصَارٍ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ
فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ بَوَّاَكُمُ اللّٰهُ مُبَوَّاَ الْاَبْرَارِ
اَشْهَدُ لَقَدْ كَشَفَ اللّٰهُ لَكُمُ الْغِطَاءَ وَمَهَّدَ
لَكُمُ الْوِطَاءَ وَاَجْزَلَ لَكُمُ الْعَطَاءَ وَكُنْتُمْ

عَنِ الْحَقِّ غَيْرِ بِطَاءٍ وَ اَنْتُمْ لَنَا فُرُطَاءُ وَ
نَحْنُ لَكُمْ خُلَطَاءُ فِي دَارِ الْبَقَاءِ وَ السَّلَامُ
عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ

زیارت اربعین صفوان کہتے ہیں میرے مولا جناب صادق علیہ
السلام نے فرمایا مجھے کہ زیارت اربعین پڑھ جس وقت کہ روز
بلند ہو اور کہہ اَلسَّلَامُ عَلٰى وَلِيِّ اللّٰهِ وَ حَبِيْبِهٖ
اَلسَّلَامُ عَلٰى خَلِيْلِ اللّٰهِ وَ نَجِيْبِهٖ اَلسَّلَامُ
عَلٰى صَفِيِّ اللّٰهِ وَ ابْنِ صَفِيِّهٖ اَلسَّلَامُ عَلَى
الْحُسَيْنِ الْمَظْلُوْمِ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلٰى
اَسِيْرِ الْكُرُبَاتِ وَ قَتِيْلِ الْعَبَرَاتِ اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّهٗ وَلِيُّكَ وَ ابْنُ وَلِيِّكَ وَ

زیارت اربعین

صفيك وابن صفيك الفائز بكرامتك

أكرمته بالشهادة وحبوته بالسعادة

واجتبيته بطيب الولادة وجعلته سيدا

من السادة وقائدا من القادة وذائدا

من الذادة وأعطيته مواريث الأنبياء

وجعلته حجة على خلقك من الأوصياء

فأعذر في الدعاء ومنح النصح وبذل

مهجته فيك ليستنقذ عبادك من

الجهالة وحيرة الضلالة وقد توازر

عليه من غرته الدنيا وباع حظه بالا

رذل الأدنى وشرى آخرته بالثمن الأوكس

وَتَغَطْرَسَ وَتَرَدّٰى فِيْ هَوَاهُ وَاَسْخَطَكَ وَ
اَسْخَطَ نَبِيَّكَ وَاَطَاعَ مِنْ عِبَادِكَ اَهْلَ
الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَحَمَلَةَ الْاَوْزَارِ
الْمُسْتَوْجِبِيْنَ النَّارَ فَجَاهَدَهُمْ فِيْكَ
صَابِرًا مُحْتَسِبًا حَتّٰى سُفِكَ فِيْ طَاعَتِكَ
دَمُهُ وَاسْتُبِيْحَ حَرِيْمُهُ اَللّٰهُمَّ فَالْعَنْهُمْ لَعْنًا
وَبِيْلًا وَعَذِّبْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا ابْنَ سَيِّدِ الْاَوْصِيَاۤءِ اَشْهَدُ اَنَّكَ
اَمِيْنُ اللهِ وَابْنُ اَمِيْنِهٖ عِشْتَ سَعِيْدًا
وَمَضَيْتَ حَمِيْدًا وَمُتَّ فَقِيْدًا مَظْلُوْمًا

بِاِذْنِ اللّٰهِ لَكُمْ فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ لَا مَعَ عَدُوِّكُمْ
صَلَوٰاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَعَلٰى اَرْوَاحِكُمْ وَاَجْسَادِكُمْ
وَشَاهِدِكُمْ وَغَائِبِكُمْ وَظَاهِرِكُمْ وَبَاطِنِكُمْ
اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ پس دو رکعت نماز زیارت
پڑھے اور حاجت طلب کرے خدا سے اور سید
ابن طاوس علیہ الرحمہ کہتے ہیں کہ یہ زیارت وداع
پائی میں نے کہ مخصوص ہے زیارت اربعین چاہیے کہ پیش
روئے ضریح منورہ کھڑے ہو اور پڑھو
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ
عَلِيِّ الْمُرْتَضٰى وَصِيِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ
نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ

الحسن الزکی السلام علیک یا حجۃ اللہ
فی ارضہ وشاھدہ علی خلقہ السلام
علیک یا ابا عبد اللہ الشھید السلام
علیک یا مولای اشھد انک قد اقمت
الصلوۃ واتیت الزکوۃ وامرت بالمعروف
ونھیت عن المنکر وجاھدت فی سبیل
اللہ حتی اتاک الیقین واشھد انک
علی بینۃ من ربک اتیتک یا مولای
زائرا وافدا راغبا مقرا لک بالذنوب
ھاربا الیک من الخطایا لتشفع لی
عند ربک یا ابن رسول اللہ صلی اللہ علیہ

حَيًّا وَمَيِّتًا فَاِنَّ لَكَ عِنْدَ اللّٰهِ مَقَامًا مَعْلُوْمًا وَشَفَاعَةً مَقْبُوْلَةً لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ظَلَمَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ حَرَمَكَ وَغَصَبَ حَقَّكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ خَذَلَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ دَعَوْتَهُ فَلَمْ يُجِبْكَ وَلَمْ يُعِنْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ مَنَعَكَ مِنْ حَرَمِ اللّٰهِ وَحَرَمِ رَسُوْلِهٖ وَحَرَمِ اَبِيْكَ وَاَخِيْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ مَنَعَكَ مِنْ شُرْبِ مَاءِ الْفُرَاتِ لَعْنًا كَثِيْرًا يَتْبَعُ بَعْضُهَا بَعْضًا اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

نْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ
يَخْتَلِفُونَ وَ سَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا اَىَّ
مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ
اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِهِ وَارْزُقْنِيهِ
اَبَدًا مَا بَقِيتُ وَحَيِيتُ يَا رَبِّ وَاِنْ مُتُّ
فَاحْشُرْنِي فِي زُمْرَتِهِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

فصل زیارت جناب امام حسین علیہ السلام سے

زیارت مبسوطہ ہر مہینے میں بروز ہا و شبہا متبرکہ نزد
نزدیک و دور سے پڑھ سکتا ہے صحن یا بام خانہ پر اگر رو بقبلہ ہو

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ پھر زیارت پڑھو
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اٰدَمَ صَفْوَةِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوْحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَلِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ مُحَمَّدٍ
الْمُصْطَفٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ عَلِيٍّ الْمُرْتَضٰى
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ

السلام علیک یا ابن خدیجة الکبری

السلام علیک یا ثار الله وابن ثاره

والوتر الموتور اشهد انک قد اقمت

اٰتیت الزکوة وامرت بالمعروف ونهیت عن

المنکر واطعت الله ورسوله حتی اتٰک

الیقین فلعن الله امة قتلتک ولعن

الله امة ظلمتک ولعن الله امة

سمعت بذلک فرضیت به یا مولای

یا ابا عبد الله اشهد انک کنت نورا

فی الاصلاب الشامخة والارحام

المطهرة لم تنجسک الجاهلیة بانجاسها

وَلَمْ تُلْبِسْكَ مِنْ مُدْلَهِمَّاتِ ثِيَابِهَا
وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ دَعَائِمِ الدِّيْنِ وَاَرْكَانِ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْبَرُّ
التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ
وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ
كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَاَعْلَامُ الْهُدٰى وَ
الْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا
وَاُشْهِدُ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ وَاَنْبِيَآءَهٗ
وَرُسُلَهٗ اَنِّيْ بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَبِاِيَابِكُمْ
مُوْقِنٌ بِشَرَآئِعِ دِيْنِيْ وَخَوَاتِيْمِ عَمَلِيْ
وَقَلْبِيْ لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ وَاَمْرِيْ لِاَمْرِكُمْ

مُشَیَّعٌ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ وَعَلٰی اَرْوَاحِکُمْ وَعَلٰی اَجْسَادِکُمْ وَعَلٰی اَجْسَامِکُمْ وَعَلٰی شَاہِدِکُمْ وَعَلٰی غَائِبِکُمْ وَعَلٰی ظَاہِرِکُمْ وَعَلٰی بَاطِنِکُمْ

پس دو رکعت نماز زیارت پڑھے کہ قبل از زیارت بہتر ہے

اور یہ زیارت حضرت علی اکبر کی پڑھے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بْنَ نَبِیِّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بْنَ الْحُسَیْنِ الشَّہِیْدِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّہَا الشَّہِیْدُ وَابْنَ الشَّہِیْدِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّہَا الْمَظْلُوْمُ وَابْنَ الْمَظْلُوْمِ

اللہ اُمَّۃً قَتَلَتْکَ وَلَعَنَ اللہُ اُمَّۃً ظَلَمَتْکَ وَلَعَنَ اللہُ اُمَّۃً سَمِعَتْ بِذٰلِکَ فَرَضِیَتْ

پس قصد زیارت سائر شہدا کرے اور کہے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَوْلِیَاءَ اللہِ وَاَحِبَّاءَہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَصْفِیَاءَ اللہِ وَاَوِدَّاءَہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَنْصَارَ دِیْنِ اللہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَنْصَارَ رَسُوْلِ اللہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَنْصَارَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَنْصَارَ فَاطِمَۃَ الزَّہْرَاءِ سَیِّدَۃِ نِسَاءِ الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَنْصَارَ اَبِیْ مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیِّ نِ الزَّکِیِّ

النَّاصِحِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اَبِيْ
عَبْدِ اللّٰهِ بِاَبِيْ اَنْتُمْ وَاُمِّيْ طِبْتُمْ وَطَابَتِ
الْاَرْضُ الَّتِيْ فِيْهَا دُفِنْتُمْ وَفُزْتُمْ فَوْزًا
عَظِيْمًا فَيَا لَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَكُمْ فَاَفُوْزَ مَعَكُمْ

زیارت مخصوص بروز جمعہ پڑھے اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ الْمُرْسَلُ وَ
الْوَصِيُّ الْمُرْتَضٰى وَالسَّيِّدَةُ الزَّهْرَآءُ وَ
السِّبْطَانِ الْمُنْتَجَبَانِ وَالْاَوْلَادُ الْاَ
عْلَامُ وَالْاُمَنَاءُ الْمُنْتَجَبُوْنَ جِئْتُ انْقِطَا
عًا اِلَيْكُمْ وَاِلٰى اٰبَائِكُمْ وَوَلَدِكُمُ الْخَلَفِ عَلٰى

بِكَلِمَةِ الْحَقِّ فَقَلْبِي لَكُمْ مُسَلِّمٌ وَنُصْرَتِي
لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ لِدِينِهٖ فَمَعَكُمْ
مَعَكُمْ لَا مَعَ عَدُوِّكُمْ اِنِّي لَمِنَ الْقَائِلِينَ
بِفَضْلِكُمْ مُقِرٌّ بِرَجْعَتِكُمْ لَا اُنْكِرُ لِلّٰهِ قُدْرَةً
وَلَا اَزْعُمُ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ
ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ يُسَبِّحُ اللّٰهَ بِاَسْمَائِهٖ
جَمِيعُ خَلْقِهٖ وَالسَّلَامُ عَلٰى اَرْوَاحِكُمْ وَ
اَجْسَادِكُمْ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ
اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ خاتمہ بر مصائب امام حسین علیہ السلام
عَنِ الصَّادِقِ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَنَّهٗ قَالَ اِذَا كَانَ يَوْمُ
الْعَاشِرِ مِنَ الْمُحَرَّمِ تَنْزِلُ الْمَلَائِكَةُ مَعَ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ

وَ رُوِیَ مِنَ الْبِلَّوْرِ الْاَبْیَضِ جناب صادق علیہ السلام
نے فرمایا تحقیق کہ روز عاشورہ دسوین محرم کی ملائکہ بیشمار نازل ہوتے
ہین اور ہر ایک فرشتے کے ہاتھ مین ایک شیشہ بلور سفید سے
ہوتا ہے پس وہ فرشتے ہر گھر اور ہر مجلس مین جاتے ہین جس جس
کو مصیبت امام حسین علیہ السلام مین روتا دیکھتے ہین اونکے آنسوؤن
کو اون شیشون مین جمع کرتے ہین پس بروز قیامت وہ ملائکہ
اون آنسوؤن سے ایک قطرہ آتش جہنم پر ڈالینگے پس وہ آگ
ساٹھ ہزار فرسخ اون رونیوالون سے کنارہ کریگی یَا عَیْنُ
اِبْکِیْ لِلْحُسَیْنِ وَاَھْلِہٖ + بِدَمٍ اِذَا مَا قَلَّ مِنْکِ
اَدْمُعٌ - بس اے چشم گریان ہو تو حال پر امام حسین علیہ السلام
کے اور اونکی اہلبیت اطہار پر بدرستیکہ حال اون حضرت کا
قابل اسکے ہے بجائے اشک خون جاری ہو یہ وہ مصیبت
عظیم ہے کہ روتے اس مصیبت پر سب انبیا اور اوصیاء
جناب امام رضا علیہ السلام فرماتے ہین اِنَّ یَوْمَ الْقَتْلِ
اَقْرَحَ جُفُوْنَنَا وَاَسْبَلَ دُمُوْعَنَا وَاَذَلَّ عَزِیْزَنَا
بدرستیکہ روز شہادت امام حسین علیہ السلام کا وہ روز ہے کہ

جبین پر روتے روتے آنکھین ہماری مجروح ہوگئین اور ہمیشہ آنسو جاری
اس مصیبت مین جاری ہین کہ اس اشقیا کا رسنے خونریزیکو ہماری
حلال جانا میرے جد بزرگوار کو قتل کیا جسطرح قصاب گوسفند کو ذبح
کرتے ہین اور قتل کیا اٹھارہ بنی فاطمہ کو کہ نہ تہا مثل و نظیر روے
زمین پر اور مقید کیا عترت رسولخدا کو اور دیار بدیار پھرایا اہلبیت اطہار
کو اور مال و اموال ہمارا لوٹ لیا اور خیمون مین آگ لگا دی اور بعد
قتل بہی اون اشقیانے اولاد رسول پر رحم نکیا سر ہاے شہدا کو بدنہاے
اطہر سے جدا کر کے نیزون پر رکہکر شہر بشہر پہرایا مصیبت امام حسین علیہ السلام
کی وہ مصیبت ہے کہ جسکی انتہا نہین قَالَ الْبَاقِرُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
اِنَّهُمْ قَتَلُوا جَدِّيَ الْحُسَيْنَ بِالْخَشَبِ وَالسِّنَانِ
وَالْحُسَامِ وَالْحِجَارَةِ وَالْعَصَا وَالسِّهَامِ وَوَطِئَتْهُ
الْخُيُولُ بِحَوَافِرِهَا حَتّٰى رَضُّوا أَضْلَاعَهُ مومنین سے
نہ سنا جائیگا جناب امام باقر علیہ السلام فرماتے ہین کہ قتل کیا
اشقیا کو نہ دشنامنے میرے جد مظلوم امام حسین علیہ السلام کو
اس ظلم و ستم سے کہ کوئی ظالم کسی حیوان ذلیل کو اس ظلم و اذیت سے
نہین قتل کرتا افسوس شہید کیا میرے جد مظلوم کو تیر و تلوار و نیزہ لینے

اور بیکانوں سے اور شمشیروں سے اور قتل کیا ولد رسول کو یہ خبر سے
گرے ہاتھوں میں اون اشقیاء کے آگئی مانند سر بعصا اور نیزے جو بیرون
سے افسوس سپہر بھی دل اشقیا کے سیر نہوئے تا آنکہ سر شبیر کو پامال سم
اسپان کیا اور پسلیان مبارک شکستہ ہوگئیں اور دست مبارک قطع کیے
اور لباس و سلاح بدن سے اوتار لیگئے افسوس ہے کہ وہ بدن
بے کفن و دفن چھوڑے گئے مومنین ہمارا یہ تصور ہے کہ یہ مصیبت
یہ مصیبت کسی نبی اور وصی پر نہین پڑی کسی پر ایسی زیادہ
سوا انکے کے اشارہ [illegible] فرزند ساتھ قتل ہوئے اور طفل صغیر
باپ کے ہاتھوں پر پیاسا تیر سے بیدم ہوا کسی مصیبت [illegible]
یہ وہ مصیبت ہے کہ جناب صاحب الامر علیہ السلام اس مصیبت کے غم میں اور
زیارت ناحیہ میں یہ فقرات جگر خراش فرماتے ہیں کہ جنکے سننے سے دلہا
مومنین [illegible] میں آتے ہیں اور بے اختیار رونے لگتے ہیں السلام علی
ابن طٰہٰ [illegible] سلام خدا ہو فرزند فاطمہ پر جو وطن چھوڑ کر
ناچاری عازم سفر ہوئے قبلہ دین کو مدینے میں [illegible] کعبہ میں آرام
دیا مہمان بلا کر ساتھ قتل کیا السلام علی غریب الغربا
المظلوم الشہید العطشان بکربلا سلام خدا ہو اوس غریب
الوطن مظلوم پر کہ جو وطن سے دور [illegible] کربلا میں [illegible]

اور بیگانون سے اور شریرون سے ایسا قتل کیا دلاور رسول کو جو خنجر سے
کہ جو ہاتھون مین اون اشقیا کے آگئی مانند ہمہ تن صابر اور نیزے و تیرون
کے افسوس ہمیشہ زمین دل اشقیا کے سیر نہ ہوئی لاش اطہر سینہ شبر کو پامال سم
اسپان کیا اور پہلوے مبارک شکستہ ہوگیا اور دست مبارک قطع کیے
اور لباس و سلاح بدن سے اوتار لیے افسوس میت کو عریان بے
کفن و دفن چھوڑ گئے مومنین تمام تصور ہے کہ یہ مصیبت جو حسین مظلوم کو
پہنچی وہ مصیبت کسی نبی اور وصی پر نہین پہنچی نہ کسی غریب پر پانی بند
ہوا نہ کسی کے اقارب پیاسے اور بے گور و کفن سامنے قتل ہوئے نہ کسی کا شیرخوار
باپ کے ہاتھون پر پیاسا تیر سے چھیدا گیا نہ کسی میت کے ہاتھ قطع ہو
یہ وہ مصیبت ہے کہ جناب صاحب الامر علیہ السلام اس مصیبت کے تدارک مین اور
زیارت ناحیہ مین یہ فقرات جگر خراش فرماتے ہین کہ جنکے سننے سے دل
مومنین درد مین آوین اور بے اختیار روتے ہین فرماتے ہین السلام علی
ابن فاطمة الزہرا سلام خدا ہو فرزند فاطمہ زہرا پر جو وطن اپنا چھوڑ کر
ناچاری عازم سفر ہوئے قبلہ دین کو مدینے مین نہ رہنے دیا نہ کعبہ مین آرام
دیا مہمان بلا کر مسافر کو قتل کیا السلام علی غریب الغربا یا
المظلوم الشہید العطشان بکربلا سلام خدا ہو اوس غریب
الوطن مسافر مظلوم پر کہ جو وطن سے دور صحرا کربلا مین تشنہ لب

نصیب ہوا اَلسَّلَامُ عَلَى سَاكِنِي كَرْبَلَاءَ فِيْ مُعْتَرَكِ أَمْسِهَا وَرُوْدِهَا وَمِهْتَكِ الْخِبَاءِ سلام خدا ہو بہ کر بلا پر جو بارے قتل ہو گئے کربلا مین ساکن ہوئے آہ منع کیا آب فرات کے سادون کو اور لب بہ یا بمعہ ام لکرسے ندا ال رسول کو افسوس ہے کب کی مہلت نہ دی سیدون کو ہم سے گہیر لیا عبد شکنی دست ظلم دراز کیا کاروزار جنگ مجدل مین جلدی کی تیرباران کیا سادون کی رعایت نکی محافون کی کاٹ ڈالین طنابین خیمہ وخرگاہ کی اور بال ناموال رسول لیا اَلسَّلَامُ عَلَى النُّفُوسِ الزَّاكِيَاتِ وَالْأَجْسَادِ الْعَارِيَاتِ سلام خدا ہو اون مظلومون پر جنکے لب مبارک شدت تشنگی سے نیل گون ہو جہلگئے اور بدن اطہر خون مین زمین کربلا پر بے غسل وکفن پڑا ہا اَلسَّلَامُ عَلَى الْجُسُومِ الشَّاحِبَاتِ سلام خدا ہو اون جسمہا اطہر کے جو راہ خدا مین زخمی ہوئے اور بدن سے اونکے خون جاری ہوا اَلسَّلَامُ عَلَى الْأَعْضَاءِ الْمُقَطَّعَاتِ عَلَى الرُّؤُسِ الْمُشَالَاتِ سلام خدا ہو اون عضوؤن پر پارہ پارہ ہوئے اور او پر اون سرہا اونکے جو بدنہاے اطہر سے جدا ہوکر نیزون پر رکہے گئے اَلسَّلَامُ عَلَى الْقَتِيْلِ الْمَظْلُوْمِ وَعَلَى الْأَبْدَانِ السَّلِيْبَةِ سلام خدا ہو اون شہیدون پر کہ جو ظلم وستم سے بیگناہ قتل ہوئے اور بدنہا اطہر اونکے اوتار کر لیگئے اور تمامت آفتاب مین لاشونکو عریان چہوڑ گئے اَلسَّلَامُ

عَلَىٰ عَلِيٍّ وَالْكَبِيْرِ وَعَلَى الرَّضِيْعِ سلام خدا ہو شبیہ پیغمبر علی اکبر نوجوان پر جو نیزہ جگر پر کھا کر شہید ہوئے سلام خدا ہو اوپر اوس صغیر تشنہ لب کے جو آغوش پدر میں تیر ستم سے قتل ہوا۔ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَدْفُوْنِيْنَ بِلَا اَكْفَانٍ سلام خدا ہو اوپر اون مدفونین کے جو بغیر کفن دفن ہیں۔ اَلسَّلَامُ عَلَى الرُّؤُوْسِ الْمُفَرَّقَةِ عَنِ الْاَبْدَانِ سلام خدا ہو اون سروں پر جو جدا ہوئے رہے بدنوں سے اور کبھی نیزوں پر رکھے گئے اور کبھی صندوق میں منتقل ہوئے۔ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَظْلُوْمِ بِلَا نَاصِرٍ سلام خدا ہو اوپر اون مظلوموں پر جو بے یار و مددگار قتل ہوئے اور رضائے خدا پر صابر و شاکر رہے۔ اَلسَّلَامُ عَلَىٰ سَاكِنِ التُّرْبَةِ الزَّاكِيَةِ سلام خدا ہو اون شہدا پر جو خاک پاک پر ساکن ہیں۔ اَلسَّلَامُ عَلَىٰ مَنِ افْتَخَرَ بِهٖ جِبْرَئِيْلُ وَنَاغَاهُ فِي الْمَهْدِ مِيْكَائِيْلُ سلام خدا ہو فرزند رسول خدا پر کہ جنکی ذات پر فخر کرتے تھے جبرئیل اور جھولا جھولاتے تھے میکائیل۔ اَلسَّلَامُ عَلَىٰ مَنْ نُزِعَتْ بِالظُّلْمِ دَمُهٗ وَعَلَى الْمُعَفَّرِ فِي الْوَدَاعِ وَالْمُغْتَسِلِ بِدَمِ الْجِرَاحِ سلام خدا ہو اوس مظلوم و ستم رسیدہ پر جسکا خون گرایا گیا بلحاظ ظلم و ستم اور جسکی گردن مبارک کاٹی گئی مثل گوسفند کے۔ بیان ظالموں کے اور غسل دیا گیا اوسکا خون جراحت

علی علی الکبیر و علی الرضیع سلام خدا ہو حسین کے فرزند علی اکبر نوجوان پر
جو نیزہ جگر پر کھا کر قتل ہوئے سلام خدا ہو اوپر اوس صغیر تشنہ لب کے جو گود میں
پدر کے تیر ستم سے قتل ہوئے۔ السلام علی المدفونین بلا اکفان
سلام خدا ہو اوپر اون مدفونین کے جو بغیر کفن دفن ہوئے السلام علی
الرؤس المفرقۃ عن الابدان سلام خدا ہو اون سروں پر کہ جو جدا
ہوئے بدنوں سے اور نیزوں پر رکھے گئے [illegible]
السلام علی المظلوم بلا ناصر سلام خدا ہو اون مظلوم پر جو بے یار و
مددگار قتل ہوئے اور رضائے خدا پر شاکر رہے السلام علی ساکن
التربۃ الزاکیۃ سلام خدا ہو اون شہدا پر جو خاک پاک میں ساکن ہوئے
السلام علی من افتخر بہ جبرئیل من ناغاہ فی المہد
میکائیل سلام خدا ہو فرزند رسول خدا پر کہ جنکی خادمی پر فخر کرتے تھے جبرئیل
اور جھولا جھولاتے میکائیل السلام علی من اریق بالظلم دمہ
وعلی المنحور فی الوری والمغسل بدم الجراح سلام
خدا ہو اوس مظلوم پر کہ جسکا خون گرایا گیا ظلم و ستم سے جنکی گردن
مبارک کاٹی گئی مثل گوسفند درمیان خلائق کے اور غسل دیا گیا اوسکا خون
جراحت سے السلام علی من دفنہ من توالی اہل القری
سلام خدا ہو اوپر اون لاشوں کے پارہ پارہ کے جو بڑی [illegible]

دفن وکفن پیراں اماضر ہے نے اگر دفن کیا السَّلَامُ عَلَی الشَّیْبِ الْخَضِیْبِ وَعَلَی الْخَدِّ التَّرِیْبِ وَالسَّلِیْبِ سلام خدا ہو اوس ریش مظلوم پر کہ جو مکی ریش انور خون سے خضاب ہوئی اور خسارہ نورانی آلودہ ہوئی خاک سے اور بدن اقدس سے لباس وسلاح اوتار کر لیگئے اور لاشہ اطہر کو خونین غلطان نامنت آفتاب میں عریان چھوڑ گئے السَّلَامُ عَلَی الرُّؤُسِ الْمُرْفَعِ وَالْاَجْسَادِ الْعَارِیَةِ فِی الْفَلَوَاتِ تَنْهَشُهَا الذِّئَابُ الْعَادِیَاتُ سلام خدا ہو ان شہیدوں کے سروں پر کہ جو بدنہائے اطہر سے جدا ہو کر نیزوں پر بلند ہوئے اور وہ بدنہائے انور برہنہ و بے سر پڑے رہے در صحرا ہیں جہان آمد و رفت تھی جانوران درندہ کی السَّلَامُ عَلَی مَنْ بَکَتْهُ مَلَائِکَةُ السَّمَاءِ وَقَدْ بَکَتْ اَنَّ السَّمَاءَ اَرْبَعِیْنَ صَبَاحًا بِالدَّمِ سلام خدا ہو اوس شہید راہ خدا پر کہ جسکی مصیبت پر روئے ملائکہ آسمان اور حور العین اور خلقت اور انسان اور تحقیق کہ آسمان رویا خون چالیس صباح تک اور خاک سرخ رہی اور زمین ہوئی سیاہی چالیس صباح السَّلَامُ عَلَی الثَّغْرِ الْمَقْرُوْعِ بِالْقَضِیْبِ سلام خدا ہو اون دندان مبارک پر کہ جو کوبے گئے چوب بید سے اور فدا ہو جان ہماری اوس سر مبارک پر کہ جو طشت طلا میں زیر تخت رکھا گیا کبھی شاخ درخت میں لٹکایا گیا اور کبھی برنیزہ

تلفحہم وجوھہم حر الہاجرات آہ شمت درات نافتاب
سے جلتے تہے چہرہ نورانی انکے اور کھینچتے ہوئے جلتے تہے صحرا
اور بیابانوں میں ناشستہ اور بارہ میں غل زنجیر پہرانی جاتی تہیں گونجہ ریا ہاتھ
من دولطمت ملیک حور العین وبکت السماء وسکانہا
والجنان وخزانہا اور طمانچہ لگائے اپنے منہ پر اس مصیبت عظیم
میں حوران بہشت نے اور روئے اس مصیبت میں آسمان اور ساکنان
آسمان اور بہشت اور خازنان بہشت اور غلامان اور کعبہ نے ظلم اور منبر نے
اور چاہ زمزم فنعاک الیہ بالدمع المطول قائلا یا
رسول اللہ قتل سبطک وفتاک پس لاکر نے خبر دی
بابا عبداللہ آپکی شہادت کی با چشم گریان سے وروئے جانبو من آپکے
والا نسے کہ یا رسول اللہ قتل ہوا نواسہ آپکا دیا خبر بعد نزت نیب
سے خوش شاد کرب اور مباح جانا خون اونکا اور جائز جانا قتل اونکا اور لاش
پارہ پارہ آپکے فرزند کی بے گور بے کفن ریگستان گرم پر صحرائے
کربلا میں پڑی ہے واستبیح اھلک وحماک وسبیت
بعدک ذراریک اور روا جانا اسیر کرنا آپکی اہلبیت و حامیان
دین کو اور قید ہوئے بعد آپکے فرزند آپکے یا رسول اللہ آج وہ صاحبزادہ
کہ دنیا جنکی ہمیشہ آپ دیکہتے تہے اور روتے تہے اس مصیبت عظیم میں

فَزَعَ الرَّسُولُ وَبَكیٰ قَلْبُهُ الْمَهُولُ پس یہ خبر آپ کی بہن

کی سنکر یا ابا عبداللہ غش کی فردوس سے جناب رسول خدا نے اور جلایا

قلب اقدس کو اوس جناب کے اور اندوہناک ہوئے اور روئے اور آنسو

جاری ہو گئے آپ کی مصیبت میں راوی کہتا ہے جبکہ کر چکیں فریاد زینب

و شہلے شہدا کو بے دفن و کفن چھوڑ کر چلے گئے دیکھا میں نے وقت

شب میں سوار لباس سفید نورانی نورانی ہوئی فَتَقَدَّمَ مِنْهُمْ

رَجُلٌ جَلِيلٌ فَجَلَسَ عِنْدَ جَسَدِ الْحُسَيْنِ وَبَكیٰ بُكَاءَ

الثَّكْلیٰ پس ان میں ایک مرد مقدس آگے بڑھے اور قریب

نعش امام حسین آ کر بیٹھ گئے اور مثل عورت کے رونے لگے

جسکا فرزند مر جاتا ہے اور وہ روتی ہو اور لاش مبارک امام حسین علیہ السلام کو

زمین سے اوٹھایا اور اپنے سینہ اقدس سے لگا کر بٹھایا اور سر انور کو بدن مقدس

سے ملا دیا اور امام حسین زندہ ہو کر آغوش میں اپنے نانا کی بیٹھ گئے اور فرمایا کہ

اے فرزند اے نور چشم میرے بہت ظلم ہوا ہے تیرے [illegible]

اور اپنے خون میں لوٹنے روح تیری سے زمین گرم پر بدن [illegible]

اور تشنہ کام [illegible] اَبْكَيْتَ الْحُسَيْنَ [illegible]

يَا جَدَّاهُ اَخْبَرْتُهُمْ بِذٰلِكَ یہ سنکر امام حسین رونے لگے اور [illegible]

اے بیٹا ہم جانتے ہیں سب حال اپنا بیان کیا [illegible] جناب [illegible]

نہیں پایا ہی قتل کر ڈالیں یہ سنکر حضرت صادق نے فرمایا کہ تحقیق

بَكَتْ اُمُّكَ الزَّهْرَاءُ وَاَبَاكَ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَيْهِمُ السَّلَام

اور مصیبت آپکی سنکر یا ابا عبد اللہ حسین جو دشمن زر و سیم ہیں جناب سے پہونچی

مرتضیٰ علیہم السلام اور ماتم برپا کیا اور حرکت کی اپنے مقام سے یعنی مدینے

تا کربلا اور مکہ جاتے ہیں شام کبھی نجف اشرف پھرتے کربلا میں اور کبھی سر انور پر

بیابانوں میں اور کبھی خولی کے گھر تنور پر اور کبھی دیر میں نصرانی کے گھر مصیبت میں

فرزند کی روتی ہیں اور اسی طرح ماتم منعقد ہوا جس گھر میں مجلس عزائے

امام حسین علیہ السلام برپا ہوتی ہے وہاں جناب فاطمہ زہرا علیہا السلام اپنے

پارہ جگر کی مصیبت میں تشریف لاتی ہیں اور حضرت خدیجہ اور حضرت مریم

اور آسیہ ہمراہ ہوتی ہیں وَتَقُوْلُ طُوْبٰى لَكُمْ يَا اَحِبَّائِيْ تَعْزُوْنَ

وَتَبْكُوْنَ عَلٰى وَلَدِيَ الْغَرِيْبِ الَّذِيْ لَيْسَ لَهٗ اَبَوَيْهِ فِي الدُّنْيَا

اور جناب فاطمہ زہرا علیہا السلام بکمال شفقت فرماتی ہیں خوشحال تمہارا

اے محبو میرے تم روتے ہو لیے میرے فرزند غریب مسافر کے جسکا دنیا

میں نہ ماں ہے نہ باپ ہے پس چاہیے سامعین تمہاری صدقے اور چشمہ میں نہ رکھ ہوں

کہ ہے زمین میں رونا شور و رو مصیبت کہ جناب رسول خدا اور جناب ولی خدا

علیہم السلام کو اس مصیبت نے ایسا محزون و مغموم کیا کہ وہ جناب مجلس

عزا میں اپنے فرزند کی شریک ہو کر روتے ہیں پس تم ایسے روؤ کہ جگر پارہ ہو

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَآءَ

فِیْ وَلَدِكَ الْحُسَیْنِ سلام ہو آپ پر اے رسول خدا آپکو صبر عطا کرے

خدا آپ کو مصیبت عزا میں اوس جگر گوشہ میں مظلوم کی جسکو ذبح [illegible] مبارک پر

تیغ سے ہوا کیا اور ہونا اوسکا گوارا نہ تھا اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا فَاطِمَةَ

الزَّهْرَآءِ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكِ الْعَزَآءَ فِیْ وَلَدِكِ الْحُسَیْنِ

سلام ہو آپ پر اے سیدۃ کونین آپکو صبر عطا کرے خدا آپکو مصیبت

عزا میں اوس حسین مظلوم کی جسکو آپنے بہ ناز و نعم پرورش کیا۔ جدا ہونا

اوسکا گوارا نہ تھا اک دن وہ تنہا کہ خدا جانے [illegible] نازنین پر حسین مظلوم

کی نشان گریبان دیکھ کر مغموم ہوتین [illegible] بھی گوسفند خشک بر [illegible]

سے اباز خنجر آبدار پھیرا [illegible] گوسفند کے ذبح کیا اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ

یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَآءَ فِیْ وَلَدِكَ الْحُسَیْنِ

سلام ہو آپ پر اے امیر المومنین آپکو صبر عطا کرے خدا آپکو مصیبت میں

اوس بیٹے کی جو دلبر ہے [illegible] شیر خدا [illegible] مدد کا پیاسا قتل ہوا کہا

کہ پیارے امام مظلوم کی وہ شدت کی پیاس تھی کہ جسکے ضعف کرنے مین [illegible]

[illegible] جلتے ہیں اور اکثر مصیبات بند ہوتے ہیں فَنُوْحُوْا عَلَی

الْعَطْشَانِ الَّذِیْ بَکٰی عَلٰی مُصَابِهِ الْاِنْسُ وَالْجَانُّ

بس اے مومنین یاد کرو پیارے امام مظلوم کی [illegible] مصیبت پر [illegible]

مظلوم کے ہمراہ پیاسا تھا ہی اس شدت عطش سے کمال صعوبت میں بچہ تھا جب
دانتوں سے فرو گیا اس شدت تشنہ لبی سے کہ ہچکی بندھ گئی اور ہو کر بے جان
بے زبان ہو گئے۔ راوی کہتا ہے کہ بعد اقدم نہیں ہوتا جب وقت کہ
جب امام کو نہیں ہاتھوں پر طفل معصوم کو لیکر فرماتے ہیں یا قوم قد قتلتم اخی
وابنی واولادی وشیعتی وانصاری ولم یبق غیر هذا
فی ذلک الطفل کما ترا اے قوم اشرار آج تم نے سب کو بہ ظلم وجور قتل کیا ہے کہ کوئی بیٹا
بھائی ویسے ہیں سب تم کو یاد ہے اور میرے اور اصحاب و انصار
قتل کیے کوئی نہیں اور بعد اس کے یہ باقی رہا مگر یہ طفل شیرخوار ہے جو بسبب شدت
پیاس کے بیتاب ہے تم پر تشنہ اس رفتہ متصل سیر گذرے ہیں کہ ایک قطرہ پانی کا
اس معصوم کے منہ تک نہیں پہنچا اگر دہ اشقیا اگر تمہارے زعم باطل
میں میں واجب القتل ہوا تو مجھے قتل کرو مگر یہ صغیر شیرخوار کہ معصوم
بے گناہ ہے اس پر رحم کرو ایک جرعہ آب دو کہ یہ شدت تشنگی سے
ہلاک ہوتا ہے راوی کہتا ہے کہ امام مظلوم اتمام حجت کر رہے تھے کہ ایک
ملعون بے رحم نے ایک تیر مسموم طرف امام مظلوم کے پھینکا کہ وہ تیر
حلق نازنین علی اصغر کو اس کان سے دوسرے کان تک شق کر کے گذر گیا

لعنۃ اللہ علی القوم الظالمین